روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 15 مئی 2009ء 19 جمادی الاول 1430 ہجری 15 ہجرت 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 107

آنکھوں کی عبادت

حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: اپنی آنکھوں سے بھی عبادت میں حصہ لیا کرو۔ صحابہ نے پوچھا یہ کیسے ہو تو آپؐ نے فرمایا آنکھوں سے قرآن کو دیکھنا اس میں غور و فکر کرنا اور اس کے عجائبات کو سمجھنا۔

(العظمۃ جلد 1 ص 226 حدیث نمبر 12)

ارشادات سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ

تلاوت قرآن علمی معیار کے بڑھانے کی ضامن ہے

سفارشات شوریٰ 2009ء میں یہ طے پایا ہے کہ احباب جماعت کا علمی معیار بلند کرنے کے لئے قرآن مجید ناظرہ پڑھنا۔ ترجمہ سے پڑھنا اور باقاعدہ تلاوت قرآن کریم کرنا بہت ضروری ہے۔

خلفائے کرام کے ارشادات کو اگر ملحوظ رکھا جائے تو وہ علمی معیار بڑھانے کے ضامن ہیں۔ مثلاً ہر بالغ احمدی قرآن کریم ناظرہ جانتا ہو۔ پھر ہر احمدی قرآن کریم کا ترجمہ جانتا ہو۔ اگر جماعت اس ٹارگٹ کے حصول کے لئے کوشش کرے تو یقیناً علمی معیار بلند ہوگا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ طلباء فضل عمر درس القرآن کلاس کے نام اپنے پیغام محررہ 30 جون 2007ء میں فرماتے ہیں:

”اللہ تعالیٰ نے ہم پر یہ بڑا بھاری احسان فرمایا ہے کہ ہمیں ایک نہایت مبارک اور پُر حکمت کتاب قرآن شریف عطا فرمائی ہے۔ اور اس کی تلاوت اور اسکی تعلیمات پر عمل کرنے والوں کو عظیم الشان برکتیں عطا ہونے کی خوشخبری دی ہے۔ چنانچہ قرآن کریم کی تلاوت کرنے والے کو رشک بھری نگاہوں سے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم دیکھتے ہوئے فرماتے ہیں۔

”دو آدمیوں پر رشک کرنا چاہیے، ایک وہ جسے خدا قرآن کریم سکھائے اور وہ دن کے اوقات میں بھی اور رات کو بھی اس کی تلاوت کرے، یہاں تک کہ اس کا ہمسایہ بھی اس سے متاثر ہو کر کہے کہ اے کاش! مجھے بھی اسی طرح قرآن آتا اور میں بھی ایسے ہی عمل کرتا“

پھر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

”جس شخص نے قرآن پڑھا اور اس پر عمل کیا تو اس کے ماں باپ کو قیامت کے روز دو تاج پہنائے جائیں گے۔ جن کی روشنی سورج کی چمک سے بھی زیادہ ہوگی“

ایک اور روایت میں آتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”قرآن پڑھا کرو یہ قیامت کے روز اپنے پڑھنے والوں کی شفاعت کرے گا۔“

(الفضل 21 جولائی 2007ء)

(مرسلہ: ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل سفارشات شوریٰ 2009ء)

داخلہ مدرسۃ الحفظ طالبات

مدرسۃ الحفظ طالبات 3/14 دارالعلوم غربی ثناء میں داخلہ برائے سال 2009ء کیلئے درخواستیں وصول کرنے کی آخری تاریخ 30 جولائی ہے۔

داخلہ کے خواہشمند والدین سے درخواست ہے کہ داخلہ کے لئے درخواست سادہ کاغذ پر بنام ناظر صاحب تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ بھجوائیں۔

1۔ نام، ولدیت، تاریخ پیدائش، ایڈریس مع ٹیلی فون نمبر (اگر ہو تو)
2۔ برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی
3۔ پرائمری پاس سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی
4۔ درخواست پر صدر صاحب/امیر جماعت کی تصدیق لازمی ہے۔

اہلیت

الف۔ امیدوار کے لئے ضروری ہے کہ 31/جولائی 2009ء تک اس کی عمر بارہ سال سے زائد نہ ہو۔
ب۔ امیدوار پرائمری پاس ہو۔
ج۔ قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔
د۔ امیدوار کا حفظ قرآن کریم میں ذاتی شوق و دلچسپی ضروری ہے تمام درخواستیں نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کروائیں۔

انٹرویو/ٹیسٹ 10,9/اگست صبح ساڑھے سات بجے ادارہ میں ہوگا۔ انٹرویو کے لئے امیدواران کی لسٹ 6/اگست 2009ء کو نظارت تعلیم ربوہ اور مدرسۃ الحفظ طالبات میں لگائی جائے گی۔

کامیاب امیدواران کی لسٹ 12/اگست 2009ء کو صبح 9 بجے ادارہ میں لگائی جائے گی۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

ٹھیکہ جات زرعی اراضی واقع ربوہ

نظامت جائیداد صدر انجمن احمدیہ کے زیر انتظام چھنیاں نزد دارالعلوم شرقی میں صدر انجمن احمدیہ کی اراضی جس کا رقبہ تقریباً ساڑھے 3 ایکڑ ہے، کا سالانہ ٹھیکہ دینا مقصود ہے۔ خواہشمند حضرات اپنی درخواست مع پیشکش صدر صاحب محلہ کی تصدیق سے مورخہ 20 مئی 2009ء تک خاکسار کو بھجوا دیں۔ مزید تفصیلات بالمشافہ مل کر حاصل کی جا سکتی ہیں۔

(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر نمبر 532

حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ کی خداداد بصیرت

حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ فرمایا کرتے تھے۔

جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ابھی بچے ہی تھے اور مدرسہ تعلیم الاسلام میں تعلیم پاتے تھے اور میں بھی مدرسہ تعلیم الاسلام میں پڑھایا کرتا تھا۔ اس وقت میں نے خواب دیکھا (جس کا مفہوم یہ ہے خواب میں کشتی وغیرہ بنانے اور اس کا ناخدا بننے کا ذکر تھا) کہ آپ کی بہت بڑی شان ہوگی۔ اس وقت سے لے کر آخر تک میں جب آپ والی کلاس میں جاتا اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی وہاں موجود ہوتے تو میں کرسی پر نہیں بیٹھتا تھا بلکہ کھڑا ہو کر ہی پڑھایا کرتا تھا اور اس بات کو سوء ادب خیال کرتا تھا کہ آپ کے سامنے کرسی پر بیٹھوں اور یہ خواب میں نے **حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو انہی دنوں میں سنا دیا تھا اور کہا تھا کہ صاحبزادہ صاحب! اس وقت ہمارا بھی خیال رکھنا۔**

(رفقاء احمد جلد پنجم ص 517)

خالد احمدیت حضرت مولانا ابو العطاء صاحب ارشاد فرماتے ہیں:

''حضرت مولوی صاحب کو امام ہمام سیدنا حضرت (خلیفہ ثانی) سے جو عشق و محبت تھی جو رابطۂ قلبی حاصل تھا وہ لفظوں میں بیان نہیں ہوسکتا حضور کے ہر ارشاد کی حرفی تعمیل کو آپ لازمی جانتے تھے اور یہی روح اپنے حلقہ احباب میں پیدا کرتے تھے عشق میں چون و چرا کا سوال ہی نہیں ہوتا اور یہ نظارہ حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب کی زندگی کا طغرائے امتیاز ہے سفر و حضر میں اپنے محبوب آقا کی مجلس میں شرکت اور آپ کے دلنواز کلام کا سننا آپ کا اہم ترین مقصد ہوتا تھا اور بڑھاپے کے باوجود راہ خدا میں قربانی کے لحاظ سے جوانوں سے ہر رنگ میں آگے تھے......

آہ! آج وہ بحر ذخار سکون پذیر ہوگیا اور آج وہ مقدس وجود ہماری نظروں سے اوجھل ہوگیا''۔

(رفقاء احمد جلد پنجم صفحہ 390)

حضرت مولانا نے ایک بار فرط عقیدت سے یہاں تک کہہ ڈالا۔

''اگرچہ میں حضور کو خلافت سے قبل پڑھاتا رہا ہوں لیکن منصب خلافت پر متمکن ہونے کے بعد اللہ تعالیٰ نے آپ پر معارف اور حقائق قرآنیہ کا ایسا دروازہ کھولا ہے کہ میرا فہم ان علوم سے قاصر تھا اور اب میں حضور کا شاگرد ہوں استاد نہیں ہوں''۔

(رفقاء احمد جلد پنجم صفحہ 403)

دربار خلافت سے خراج تحسین

مبشر احمدیت چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ بی اے ایل ایل بی سابق انچارج انگلستان و سوئٹزرلینڈ مشن کا بیان فرمودہ چشمدید واقعہ

حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب کا ذکر کرتے ہوئے بیان فرماتے ہیں:۔

''حضرت مولوی صاحب علم کے ایک سمندر تھے۔ اس لئے عام مسائل میں آپ کو زیادہ محنت نہ کرنی پڑتی لیکن بعض اوقات ایسے مسائل درپیش ہوتے جن میں آپ حنفی مسلک سے مختلف مسلک اس بناء پر اختیار کرتے کہ خود حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اس بارہ میں ارشاد موجود ہے ایسی صورتوں میں آپ طویل تحقیق فرماتے اور مدلل بیان تحریر فرماتے۔ حضور (حضرت خلیفۃ المسیح الثانی) نے قادیان میں اپنی نیابت میں قضاء کے مرافعہ جات کی سماعت کے لئے ایک بورڈ کا تقرر فرمایا تھا جس کا صدر حضور نے حضرت مولوی شیر علی صاحب کو مقرر فرمایا تھا۔ بعض واقفین کو بھی ٹریننگ کی خاطر اس بورڈ کا رکن حضور نے مقرر کیا تھا۔ ایک دفعہ حضرت مولوی شیر علی صاحب، محترم شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور (سابق جج ہائی کورٹ مغربی پاکستان) اور خاکسار کے سامنے بطور بورڈ شفعہ کا ایک مقدمہ پیش ہوا۔ اس میں حضرت مولوی محمد سرور شاہ صاحب کا ایک فتویٰ پیش ہوا۔ اس میں آپ نے فقہ حنفیہ کے خلاف حدیث نبویؐ کی بناء پر یہ مسلک اختیار فرمایا تھا کہ اگر مکان تقسیم ہو جائے۔ حدود معین ہو جائیں تو ہمسایہ کے لئے محض ہمسائیگی کی بناء پر شفعہ کا کوئی حق نہیں۔ اس فتویٰ پر فریق مخالف کی طرف سے بڑی جرح کی گئی لیکن بورڈ نے اس فتویٰ کے مطابق فیصلہ صادر کیا اور پھر جب حضور کے سامنے یہ فتویٰ پیش ہوا تو حضور نے اسے اتنا پسند فرمایا کہ جماعت کے مسلک کے طور پر جلسہ سالانہ کے موقع پر اپنی تقریر میں اس کا اعلان فرمایا۔ **گویا آپ کی بطور مفتی جدید تحقیق کو سب سے بڑا خراج تحسین تھا جو امام نے پیش فرمایا۔''**

(رفقاء احمد جلد پنجم صفحہ 500)

☆☆☆

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

18 مئی 2009ء

12-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
12-30 am	عربی سروس
2-35 am	گلشن وقف نو
3-00 am	خطبہ جمعہ
4-50 am	دورہ حضور انور
5-35 am	سیرت النبی ﷺ
6-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6-10 am	تلاوت، خبریں
6-55 am	قرآن کریم کا تعارف
7-05 am	لقاء مع العرب
8-10 am	خطبہ جمعہ 15 مئی 2009ء
9-10 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
9-25 am	سوال وجواب سیشن
10-50 am	دورہ حضور انور
11-35 am	سیرت النبی ﷺ
12-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
1-00 pm	چلڈرن کلاس
2-00 pm	فرنچ کلاس
2-30 pm	طب وصحت
3-05 pm	فرنچ سروس
4-00 pm	انڈونیشین سروس
5-05 pm	خلافت جوبلی کوئیز
5-50 pm	تلاوت، خبریں
6-55 pm	بنگلہ پروگرام
8-00 pm	خطبہ جمعہ
9-10 pm	خلافت جوبلی
9-35 pm	چلڈرن کلاس
10-55 pm	فرنچ ملاقات
11-00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں

19 مئی 2009ء

12-25 am	عربی سروس
1-15 am	لقاء مع العرب
2-25 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
3-00 am	طب وصحت
3-40 am	چلڈرن کلاس
4-40 am	خطبہ جمعہ
5-40 am	خلافت جوبلی کوئیز
6-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6-25 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-15 am	فرنچ کلاس
7-40 am	لقاء مع العرب
8-50 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
9-05 am	خطبہ جمعہ
10-00 am	فرنچ سروس
11-10 am	طب وصحت
11-45 am	خلافت جوبلی کوئیز
12-00 pm	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
1-05 pm	گلشن وقف نو
2-15 pm	سوال وجواب
3-35 pm	انٹرویو
4-05 pm	انڈونیشین سروس
5-00 pm	خطبہ جمعہ
6-00 pm	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
7-05 pm	بنگلہ پروگرام
8-10 pm	مجلس انصار اللہ یو۔کے کا اجتماع
9-00 pm	گلشن وقف نو
10-05 pm	سوال وجواب
11-25 pm	انٹرویو

20 مئی 2009ء

12-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
12-30 am	عربی سروس
1-30 am	خطبہ جمعہ
2-30 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
3-05 am	گلشن وقف نو
4-10 am	مجلس انصار اللہ یو۔کے کا اجتماع
4-50 am	انتخاب سخن
6-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6-10 am	تلاوت، خبریں
7-00 am	عربی سیکھئے
7-25 am	لقاء مع العرب
8-25 am	انٹرویو
8-55 am	سوال وجواب
10-10 am	انتخاب سخن
11-15 am	مجلس انصار اللہ یو۔کے کا اجتماع
12-05 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
1-00 pm	کلاس جامعہ احمدیہ یو۔کے حضور انور کے ساتھ
2-00 pm	مستقبل کے چیلنجز، سیمینار
2-45 pm	سوال وجواب

(باقی صفحہ 12 پر)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

ا۔ب۔ایاز

مغربی معاشرے میں احمدی عورت کا کردار

اپنے نیک نمونہ و کردار اور دعاؤں کے ساتھ بچوں کی نیک تربیت کریں

(قسط دوم آخر)

ایک گائیڈ لائن تو ہمارے سامنے صحابیات رسول اللہ ﷺ کا نمونہ بھی ہے۔ جس سے ہم اپنی زندگیوں میں رنگ بھر کر اپنے بچوں میں صحیح دینی درس و تدریس کو جاری و ساری رکھ سکتی ہیں قربانی، حسن اخلاق، وسعت حوصلہ، سچائی، جوانمردی اور گالیاں سن کر دعا دینے والی بات اگر ہم روزمرہ کی زندگی میں اپنائیں تو وہ دن دور نہیں کہ ہم مغرب کے آسمان پر احمدیت کا سورج چڑھتے اپنی زندگیوں میں بہت جلد دیکھ سکیں۔

تربیت تو گھروں سے شروع ہوتی ہے اور اس کی ضرورت ایک عمارت کی مضبوط بنیاد کی طرح ہوتی ہے۔ باہر تو بس اگر اللہ ہی کا ساتھ ہو تو مغرب کی آزادی اور تباہی کی طرف لے جانے والی روش سے بچ سکتے ہیں۔ صبح گھر سے نماز پڑھ کر اور قرآن پاک کی تلاوت کر کے اور ترجمہ بھی سمجھ کر پڑھنے کے بعد کاموں کے لئے اور سکول و کالج اور یونیورسٹی جانے کے لئے نکلیں اور سواری میں قدم رکھنے سے قبل بسم اللہ توکلت علی اللہ پڑھ کر دن بھر کے سفر کا آغاز کریں تو اللہ تعالیٰ ضرور ہماری حفاظت فرمائے گا۔ ہماری راہ میں آنے والی رکاوٹیں اور پریشانیاں خود بخود دور ہو جائیں گی۔ مغربی ممالک میں رہتے ہوئے ہماری ذمہ داری مشرق کی نسبت کئی گنا بڑھ گئی ہے جو کام ہم مشرقی ممالک میں نہیں کرتے تھے یا کرنے ضروری ہی نہ تھے صرف مرد ہی ان کاموں کو کرنے کے ذمہ دار تھے۔ اب ہمیں ان ملکوں میں آ کر کرنے پڑ رہے ہیں سب سے پہلے تو زبان دانی ہے اس کے بغیر بھی ہم بالکل بیکار وجود ہو کر رہ جائیں گے۔ انگلش سیکھنا کچھ مشکل نہیں مفت کلاسز اور گھر بیٹھے پرائیویٹ کورسز مل جاتے ہیں۔ پھر ڈرائیونگ بھی سیکھنا ضروری ہے تا کہ خود اپنے بچوں کو سکول لے جانے لانے میں آپ کو آسانی ہو کیونکہ موسم کا بھی کوئی اعتبار نہیں ہوتا۔ پھر سکول میں روزانہ دوسرے بچوں کی ماؤں کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھاتے ہوئے کبھی اپنے گھر پر کافی کے لئے بلا لیں اس سے اچھا دینی ماحول پیدا کر سکتی ہیں۔ کافی کے ساتھ گھر میں بنائی ہوئی کچھ ہمارے ملک کی میٹھی یا نمکین کھانے کی چیز پیش کر دیں اور اگلی ملاقات میں اس کے بنانے کا طریقہ سکھانے کا پروگرام بنا لیں یہ ملک ان چیزوں کی بہت قدر کرتے ہیں اور لوگ بھی بہت اچھے ہیں قدردان ہیں۔ آپ ان محترمات کو واپسی پر اپنی کار میں لفٹ دے کر اپنے اچھے کردار، اچھے اخلاق کا اعلیٰ نمونہ پیش کر سکتی ہیں۔ مذہبی بحثوں میں ہرگز نہ پڑیں حتی الوسع اجتناب کریں اپنا نمونہ ہی کافی ہوتا ہے ہمیں تو ایک رول ماڈل ادا کرنا ہے مغربی ممالک میں رہ کر لوگ پوچھیں کہ مومن تو ہم نے بہت دیکھے ہیں مگر تم کون سے مومن قبیلہ سے ہو تو جواب تو خود بخود ہی ان کو مل جائے کہ ہم احمدی ہیں یہی وہ کردار ہے جس کے لئے ہمیں اپنے کردار کو ایک شیشے کی طرح صاف اور نمایاں کرنا ہے۔ اپنے بچوں میں اس کا عکس اتارتی جائیں اور پھر دیکھیں کتنے میٹھے پھل آپ کو ملیں گے۔ آپ کے بچے بھی اپنے دوستوں اور کلاس فیلوز کو گھر پر مدعو کرنا شروع کر دیں گے اور خود بخود MTA آن کر کے کوئی تربیتی ویڈیو لگا چھوڑیں گے کہنے کی کوئی ضرورت ہی نہ ہوگی نہ زبان کا مسئلہ ہوگا اور نہ بحث و مباحثہ کا، یہ ایک مقناطیسی چینل بن گیا ہے۔ اس میں ایسی کشش اور لگاؤ ہے اور ایسی دلچسپی موجود ہے کہ کوئی بور ہونے کا نام نہیں لے گا آپ یہ نسخہ بھی آزما کر دیکھیں سوال و جوابات دیکھیں گے خطبات جمعہ اور درس و تدریس کے پروگرام تو ہر احمدی گھرانے میں لگے ہی رہتے ہیں یہ بھی مہمانوں کی دلچسپی کا باعث ہوگا کبھی جلسہ سالانہ، اجتماعات اور عیدین کے علاوہ تربیتی کلاسز میں اپنے ساتھ بیت یا ہال میں لے آئیں آپ کی سہیلیاں عید ملن پارٹی بھی خوب Enjoy کریں گی اور مذہب میں بھی دلچسپی لینے لگیں گی۔

ان ملکوں میں مذہبی امور کے بارہ میں بڑی بے چینی، Stress اور بے رخی حد درجہ نظر آتی ہے کوئی پیار کرنے والا، پیار سے بات کرنے والا اور سننے والا مل جائے تو بہت سراہتے ہیں ہمارے دروازوں پر یہاں دعوت الی اللہ والے آتے ہیں اگر ہم ان کی باتوں میں اور کتابوں میں دلچسپی لیتے ہیں تو یہ لوگ دوبارہ بھی ضرور آتے ہیں لیکن کبھی اپنی مصروفیت کی وجہ سے معذرت بھی کر دیں تو ذرا برا نہیں مانتے Thank you کہہ کر لوٹ جاتے ہیں اور دوبارہ دوسرے ہفتہ چلے آتے ہیں یہ طریق بہت اچھا ہے۔ اسی طرح مغربی ممالک میں رہنے والی احمدی عورتیں اپنے ملکی روزانہ اخباروں میں خط لکھیں۔ مشن ہاؤس کا رابطہ کرائیں۔ فون و فیکس نمبر دیں ای میل دیں پھر دیکھیں کیا تبدیلی آتی ہے آپ کی زندگی میں، آپ سب دنیا کے جھنجھٹوں سے ہٹ کر صرف اور صرف اس دینی میدان میں نکل کھڑی ہوں گی یہاں تو مذہبی آزادی ہے اس سے ہمیں کماحقہٗ فائدہ اٹھانا چاہئے۔ میرا تجربہ ہے کہ ان مغربی ممالک میں یہ لوگ عورت کی بات زیادہ سنتے اور اس پر غور بھی کرتے ہیں۔ آخر حضرت مسیح موعود کا الہام سفید پرندوں کا احمدیت میں شامل ہونے والا بھی تو پورا ہو رہا ہے اور مزید ہوگا۔ اطمینان قلب بہت بڑی نعمت ہے اگر ہم اپنے اردگرد دیکھیں تو آجکل اکثر لوگ پریشان اور اداس نظر آتے ہیں ہر ایک کے گھر کی مختلف صورتحال ہوگی مگر ایک صورت جو منظر عام پر آ رہی ہے وہ ہے کہ بچوں کے رشتوں کا مسئلہ ایک عالمی بحران بن کر رہ گیا ہے۔ مخلوط تعلیم کو بھی آپ ایک عمر تک ہی اپنے بچوں کے لئے منتخب کر سکتی ہیں آخر مل جل کر پڑھنا مردوں کے شانہ بشانہ کام بھی کرنا پڑتا ہے اور بعض پروفیشن بھی ایسے ہوتے ہیں جن میں آپ کو مردوں کے ساتھ ہی واسطہ پڑتا ہے۔ مثلاً ایک ڈاکٹر ہے اس کے لئے بھی پردہ کی رعایت کے اندر ہر طرح اجازت دین حق نے دے رکھی ہے دوسری طرف دعوت الی اللہ کے لئے بھی زیادہ مواقع میسر آتے ہیں اس لئے اعلیٰ تعلیم بھی ایک احمدی عورت کا امتیازی نشان بن گیا ہے اس کی کئی مثالیں ہیں بلکہ اکثر مومن عورتیں لیڈی ڈاکٹر کے پاس ہی رجسٹرڈ ہونا پسند کرتی ہیں ہم نے تو سچائی کی تعلیم کا پرچار کرنا ہے ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' یہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا بتایا ہوا ماٹو بہترین کردار ادا کرنے میں ممد و معاون ہے۔ یہاں کے بچوں کی طرح ہمارے بچے یہ کبھی نہیں کہیں گے کہ تم ایسے ہو یا ویسے۔ Mind your own business۔ ہم نے تو اپنے بچوں کو صحیح تربیت کر کے یہ سکھانا ہے کہ آؤ مل کر بیٹھیں، مل کر کھائیں پیار و محبت اور اتفاق سے بڑھ کر دلی سکون دینے والی اور کوئی چیز نہیں۔

پھر جھوٹ ایک ایسی بیماری ہے کہ اگر اسی سے ہم اپنے بچوں کو بچائیں اور ان کو ایک سچا احمدی دیانتدار اور امانتدار احمدی بنا لیں تو ہمارے ماں بننے کا حق ادا ہو گیا۔ آخر جنت کا وعدہ بھی ایسی ہی ماؤں کے قدموں تلے ہونے کی خوشخبری ہے۔ جھوٹ سے بچنے کا ایک نہایت ہی پیارا اور آسان واقعہ اکثر لوگ جانتے ہوں گے کہ ایک شخص رسول کریمؐ کے پاس آیا اور کہا حضور! میں بہت ہی برا انسان ہوں بہت گناہ کرتا ہوں کیا میں بھی ایک اچھا انسان بن سکتا ہوں، آپؐ مجھے بتائیں کہ میں کیا کروں میرے میں بہت بری عادتیں ہیں۔ آپؐ نے یہ سن کر فرمایا کہ تم صرف ایک وعدہ کرو کہ تم مجھ سے جھوٹ نہیں بولو گے۔ یہ وعدہ بھی سچ پر ہی قائم ہونے کا تھا مگر تھا بڑا مشکل اس شخص کے لئے جو دن رات اس کا عادی ہو مگر نیکی کی طرف راہنمائی کرنے والا بھی تو ہادی کامل اور فضل و اکرم پیارے نبی کریم ﷺ ہی تھے نا۔ رات ہوئی اس شخص کو چوری کا خیال آیا عادت جو تھی مگر ساتھ ہی یہ خیال بھی آیا کہ اگر چوری کی اور کل جب رسول خدا مجھ سے پوچھیں گے کہ چوری تو نہیں کی تو اگر میں نے کہا کہ نہیں کی تو میں جھوٹ کا مرتکب ہوں گا اور میں نے تو جھوٹ چھوڑنے اور سچ بولنے کا وعدہ کیا ہے اس خیال کے آتے ہی اس شخص نے چوری کا ارادہ ترک کر دیا اس طرح شراب کا عادی تھا پینے کو دل چاہا تو اس خیال سے رک گیا کہ وعدہ خلافی ہوگی میں نے تو جھوٹ چھوڑنے کا ارادہ کیا ہے اس طرح کرتے کرتے ہر بری عادت نماز چھوڑنا، گالیاں دینا والدین کی نافرمانی سے باز رہا۔ بیوی بچوں سے اچھا سلوک کرنے لگ گیا اور مخلوق خدا کی خدمت کا جذبہ دل میں پیدا ہونے لگا گویا ایک برائی چھوڑنے سے جو جھوٹ کی قبیح ترین عادت تھی، ایک اچھا نیک انسان بن گیا۔

جلسہ سالانہ 1988ء میں قادیان کے جلسہ گاہ میں ایک پوسٹر جو مجھے بہت ہی پسند آیا وہ یہ تھا ''سچے احمدی کی ماں'' ہمیں سچ بولنا اور سچے کہلانا اپنا ماٹو بنا لینا چاہئے ایسے بچے ملک و قوم کے لئے قابل فخر ہوتے ہیں۔ امین اور صدیق کہلانے والے بھی ایک نیک ماں کے بچے ہمارے آقا و مولا فخر موجودات ﷺ تھے۔ سچا احمدی اچھی ماں کی عکاسی کرتا ہے ایک قاتل نے اپنی سزائے موت سے قبل اپنی آخری خواہش کی فرمائش کی جو اس نے کہا کہ میری ماں کو مجھ سے ملوایا جائے جب ماں آئی اس قاتل نے اپنی ماں کو گلے لگاتے ہوئے اپنی ماں کا کان کاٹ کھایا اور وہ تڑپتی ہوئی گر گئی لوگوں نے پوچھا کہ تم نے ایسا کیوں کیا تو کہنے لگا کہ اس سزا کی قصوروار میری ماں ہے جس نے مجھے ایسے ظالم کھیل کھیلنے سے کبھی نہ روکا تھا سو! اے احمدی ماؤں یہ ہمارا ہی فرض ہے کہ مشرق میں ہوں یا مغرب میں اچھے ہونہار، نیک نونہال پالیں جو کہیں بھی جائیں اچھی تربیت اچھی عادتیں اپنے ساتھ لے کر جائیں اور ایسی تربیت اگر کوئی کر سکتی ہے تو صرف اور صرف ایک عورت ہی اپنے دودھ کے ساتھ اپنے بچوں کو گھول کر ان کی گھٹی میں بھر دیتی ہے عورت جب خود اپنے حقوق و فرائض کی علمبردار اور ان کو احسن وجود بنا کر معاشرے کے سامنے آتی ہے تو معاشرہ اس کے آگے سر جھکا دیتا ہے اے احمدی عورت! تیرا مقام دنیا کی تمام عورتوں سے بالاتر ہے تو نے اس زمانے کے مسیح و مہدی کو مانا ہے اور اس کے خلفاء کی اطاعت صدق دل سے کرنا جانتی ہے۔ اے عظیم احمدی عورت! اپنا اعلیٰ کردار اور نیک نمونہ دنیا کو دکھا اپنے اخلاص و وفا اور قربانیوں کی روایات کو قائم رکھتے ہوئے قدم آگے بڑھا۔ دعاؤں سے اور اپنے عہدنامے کو یاد رکھتے ہوئے کہ جان و مال، وقت اور اولاد کو قربان کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہوں گی، عملی جامہ پہنائیں۔ خلیفۂ وقت کی خدمت میں ہر چیز پیش کریں اور ہمہ وقت دعاؤں سے مدد کریں اور یہ نئی نسل کی تربیت ایسی اچھی کریں کہ ہماری نسلیں اپنے کندھوں پر پڑنے والی ذمہ داری کو احسن رنگ میں ادا کرنے والی ہوں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''ہم کیونکر خدا کو راضی کریں اور وہ کیونکر ہمارے ساتھ ہو، اس نے مجھے بار بار یہی جواب دیا کہ تقویٰ سے سوائے میرے پیارے بھائیو کوشش کرو تا متقی بن جاؤ بغیر عمل کے سب باتیں ہیچ ہیں اور بغیر اخلاص کے کوئی عمل مقبول نہیں سو تقویٰ یہی ہے کہ ان تمام نقصانوں سے بچ کر خدا تعالیٰ کی طرف قدم اٹھاؤ اور

پرہیزگاری کی باریک راہوں کی رعایت رکھو‘‘۔

وہ راہیں کیا ہیں؟ حضرت اقدس مسیح موعود خود ازالۂ اوہام میں ہماری راہنمائی فرماتے ہیں:۔

(1) ’’سب سے اول اپنے دلوں میں انکساری، صفائی اور اخلاص پیدا کرو اور سچ مچ دلوں کے حلیم اور سلیم اور غریب بن جاؤ کہ ہر ایک خیر اور شر کا بیج پہلے دل میں پیدا ہوتا ہے اگر تیرا دل شر سے خالی ہے تو تیری زبان بھی شر سے خالی ہوگی......سو اپنے دلوں کوٹٹولتے رہو اور مخفی عادات اور مخفی جذبات اور مخفی ملکات کو اپنی نظر کے سامنے پھیرتے رہو اور جس خیال اور عادت کو ردی پاؤ اسے کاٹ کر باہر پھینکو‘‘۔

(2) اس مقصد کے حصول کے لئے دوسرے نمبر پر حضرت مسیح موعود نے دعا کے ذریعہ ہمت اور طاقت اور قوت حاصل کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ آپ فرماتے ہیں:۔

’’پھر اس کے بعد کوشش کرو اور نیز خداتعالیٰ سے قوت اور ہمت مانگو کہ تمہارے دلوں کے ارادے، پاک ارادے اور پاک خیالات اور پاک جذبات اور پاک خواہش تمہارے اعضاء اور قویٰ کے ذریعہ سے ظہور پذیر اور تکمیل پذیر ہوں تا تمہاری نیکیاں کمال تک پہنچیں‘‘۔

(3) پھر تیسری راہ آپ یوں بیان فرماتے ہیں:۔

’’خدا بڑی دولت ہے اسے پانے کے لئے مصیبتوں کے لئے تیار ہو جاؤ، نماز پڑھو کہ وہ تمام سعادتوں کی کنجی ہے‘‘۔

(4) چوتھا راستہ اس مقصد کے حصول کا آپ نے یوں بیان فرمایا کہ

سچائی اختیار کرو، وہ دیکھ رہا ہے کہ تمہارے دل کیسے ہیں، ناانصافی پر ضد کر کے سچائی کا خون نہ کرو۔ حق کو قبول کرلو‘‘۔

پھر فرماتے ہیں:۔

’’باہم بخل اور کینہ اور حسد اور بغض اور بے مہری چھوڑ دو اور ایک ہو جاؤ۔ قرآن کریم کے بڑے حکم دو ہی ہیں ایک توحید و محبت، اطاعت باری دوسرے ہمدردی اپنے بھائیوں اور بنی نوع کی‘‘۔ (ازالہ اوہام)

اللہ اللہ! کتنی پیاری تعلیم ہے ہمیں چاہئے کہ حضرت مسیح موعود نے رضائے الٰہی حاصل کرنے کی جو راہیں بیان فرمائی ہیں ان پر خود بھی عمل کریں اور اپنی آئندہ نسل کی تربیت بھی اس نہج پر کریں کیونکہ اگلی نسل کی بہت بھاری ذمہ داری احمدی ماؤں پر ہے خدا کرے کہ ہم اس ذمہ داری کو ادا کر کے سرخرو ہوں۔ آمین

مضمون کو ختم کرنے سے پہلے میں ایک مفید اور موذی ایجاد کا ذکر اور فکر کرتے ہوئے کچھ لکھوں گی۔ یہ ایجاد جہاں بے حد آرام اور سہولتیں مہیا کرتی ہے آسانیاں پیدا ہوگئی ہیں وہاں بہت حد تک زہریلی بھی ہے مگر افادیت کے لحاظ سے نعمت غیر مترقبہ بھی ہے اور اب تو یوں لگتا ہے کہ اس مغربی کیا مشرقی دنیا میں بھی اس کے بغیر گزارا ہی ناممکن ہے۔ کمپیوٹر کی ایجاد سے جو سارے کام آسان ہوئے وہ کسی سے پوشیدہ نہیں مگر اب انٹرنیٹ نے جو شہرت اور دھوم مچا رکھی ہے اس سے مغرب میں تو ایک وبا کی صورت سے کم نہیں کہ ہر چھوٹے سے چھوٹا بچہ اس کے ناجائز استعمال کی وجہ سے وہ کچھ دیکھ اور سیکھ رہا ہے جو ہماری تعلیم و تربیت کے بالکل برعکس نمونہ پیش کرتا ہے۔ اس سے بیشمار فائدے اور سہولتیں ملی ہیں۔ زندگی کے ہر شعبہ میں آسانیاں پیدا ہوگئی ہیں۔ وقت کی بچت اور گھر سے باہر جانے کی زحمت بھی نہیں کرنا پڑتی اور دنیا کے کونے کونے تک پیغام۔ خط، فیکس سے اور چند منٹوں میں E-Mail سے پوری کی پوری فائل یا کتاب بھجوا سکتی ہیں۔ کیا کیا سہولتیں ہیں جو خدا نے ہمیں مہیا فرما دی ہیں۔ اب ہمارا اپنا کردار ہی ہے جو ان سے کماحقہ فائدہ اٹھائے یا ان کے برے اور غلط استعمال سے غرق ہو جائے۔ بچوں کو یہ مثال دے کر سمجھائیں کہ دیکھو موم بتی بوقت ضرورت گھر کو اندھیرے سے روشنی میں بدل دیتی ہے مگر اس کو ہاتھ میں پکڑ کر بیٹھے رہنے سے سارا گھر اور آپ خود بھی آگ کی لپیٹ میں آسکتے ہو تو گویا آپ کی بات بڑی وزنی ہوگی بچہ سمجھ جائے گا آجکل دیکھنے میں آرہا ہے کہ 5 یا 6 سال تک کے بچے انٹرنیٹ پر بیٹھے کھیل تماشا اور گانے سن رہے ہیں اور کبھی Chat کر رہے ہیں۔ آخر ایسا کیوں ہو رہا کہ ہم بچوں کی تربیت کی نگرانی پوری طرح سے نہیں کر رہے اپنی نظروں کے سامنے ان کو سکھائیں کہ بچے اس سے فلاں ملک کی معلومات تو پتہ کرو کہ وہاں موسم کیسا ہوگا، وہاں کے لوگ کیا خوراک کھاتے ہیں اور لباس کیسا پہنتے ہیں کسی اچھے ہوٹل کے بارہ میں بھی اور اچھے سستے ٹکٹ بھی تو معلوم کر سکتے ہیں۔

ہر ایک قسم کی ہر کمپنی کی اور افراد کی بھی ویب سائٹ ہے۔ آپ جماعت کی مرکزی ویب سائٹ کو ہی لیجئے۔ ڈھیروں معلومات آپ کو گھر بیٹھے چند منٹوں میں مل جائیں گی ہمیں ان سہولیات کے لئے مہیا کرنے والوں کا بھی شکر گزار ہونا چاہئے۔ جو انسانوں کا شکر گزار نہیں وہ اللہ کا بھی شکر گزار نہیں ہوسکتا۔ اتنی بڑی سہولت کہ اگر کسی کا فون مصروف ہے تو Text Messages کر دیں۔ خاموش زبان سے آپ اپنا پیغام دوسری طرف پہنچا کر اپنا کام کر سکتی ہیں۔ مگر بات وہی کہ ہر چیز کا صحیح استعمال ہو، ناجائز اور بے موقع بے جا استعمال سے اپنے پاؤں پر خود ہی کلہاڑی مارنے والی بات ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے بار بار اجتماعات اور خطبات میں فرمایا ہے اور جماعت کو اس قسم کی چیزوں کے غلط استعمال سے متنبہ کیا ہے۔ نہایت درد سے اور پیار سے سمجھایا ہے ہمیں چاہئے کہ ان ارشادات کو بار بار پڑھیں۔ سنیں اور عمل پیرا ہوں اور ہم غلط استعمال سے گمراہی کے گڑھے میں گرنے والے نہ ہوں ہمارا مطمح نظر تو بہت بلند اور عظیم الشان ہے ارادے بہت اونچے اور ذہن بہت پاک اور صاف رکھنے والے خاندان تیار کرنا ہے احمدی عورتوں کی پہچان ہی دوسروں سے الگ ہونی چاہئے اور علمی اور روحانی ترقی کے لئے تعلیمی معیاروں کو بھی بڑھانا ہے احمدی بچیاں اور بہنیں کسی لحاظ سے بھی علم و عرفان میں کسی سے کم نہ ہوں۔ مغربی ممالک میں ہماری ہزاروں بچیاں پہلے ہی سے ڈاکٹر، انجینئر اور بیرسٹر بن کر ملک و قوم کی خدمت کے لئے دنیا کے پسماندہ ملکوں میں وقف کے لئے بھی جاتی ہیں جہاں کے لوگ ان کا اعلیٰ کردار اور خدمت خلق کا جذبہ دیکھ کر بے اختیار کہہ اٹھتے ہیں کہ تم کون سے مومن خاندانوں سے آئی ہو بہت مختلف ہو اور نہایت اچھے پیرائے میں ان کے کام کو سراہتے اور دعائیں دیتے ہیں اے احمدی خاتون یہ تیرے لئے خوشخبری ہی تو ہے کہ تیری گود میں پلنے والے نوجوان کیا لڑکے اور کیا لڑکیاں پروان چڑھ کر احمدیت کے مضبوط ستون ہوں گے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے جلسہ سالانہ کی تقریر میں فرمایا تھا کہ اگر پچاس فیصد عورتوں کی اصلاح ہو جائے تو ساری قوم کی اصلاح ہوسکتی ہے۔

کتنا بڑا اعزاز احمدی عورت کو مل رہا ہے اے احمدی عورت! مشرق میں ہو یا مغرب میں ہر قسم کے ماحول اور حالات کا مقابلہ خدا پر توکل کر کے دعائیں کر کے اور سوچ سمجھ کر صراط مستقیم پر گامزن ہو جا۔ زمانے کی تقدیر بدل سکتی ہے۔ حالات بدل سکتے ہیں اور وہ دن دور نہیں کہ احمدیت کا جھنڈا ساری دنیا پر لہرائے گا اور بہت جلد وہ دن آئیں گے پس ہمیں اس کام کے لئے کمربستہ ہو کر اس میدان میں اپنی کوششیں تیز تر کرنا ہوں گی کامیابی دوراہے پر کھڑی ہے اللہ کرے کہ وہ دن ہماری زندگیوں میں ہمیں دیکھنے نصیب ہوں۔ آمین

بھوکے رہ کر

1923ء میں ہندوستان میں کارزار شدھی گرم کیا گیا۔ تو احمدی مربیان کا یہ حال تھا کہ وہ تیز چلچلاتی دھوپ میں کئی کئی میل روزانہ پیدل سفر کرتے۔ بعض اوقات کھانا تو الگ رہا پانی بھی نہیں ملتا تھا۔ اکثر اوقات کچا پکا باسی کھانا کھاتے یا بھنے ہوئے چنوں پر گزارا کرتے اور پانی پی لیتے۔ بعض اوقات صرف ستو ہی میسر آتے۔ ان کو ہدایت تھی کہ کسی کی دعوت قبول نہ کریں۔ انہیں رات کو جہاں جگہ ملتی سو جاتے دن کو سامان اٹھاتے سفر کرتے رہتے اور کسی پر کھانے کا بوجھ نہیں ڈالتے تھے۔

(تاریخ احمدیت جلد 8 ص 342)

کتاب کیسے بنی؟

کتاب کی تاریخ ہزاروں سال پرانی ہے

آج کی جس دنیا میں ہم رہتے ہیں اس میں تحریر کی بہت اہمیت ہے۔ روزانہ کروڑوں اخبارات چھپتے ہیں۔ رسائل اور جریدے شائع ہوتے ہیں اور کتابوں کی ایک بڑی تعداد ہمارے مطالعہ کیلئے موجود رہتی ہے۔ لیکن کتاب اور کتابت کی تاریخ کتنی پرانی ہے اس سے ہم میں سے اکثر ناآشنا ہیں۔

ایک محدود اندازے کے مطابق کتاب کی تاریخ قریباً 5 ہزار سال پرانی ہے لیکن اس طویل عرصے کا بہت مختصر سا حال ہمیں معلوم ہو سکا ہے۔

کتابوں کی ابتداء قریباً تین ہزار سال قبل مسیح میں مصر اور چین میں شروع ہو چکی تھی۔ کیونکہ ان دونوں ملکوں کی اس قدیم تاریخ میں ایسے ثبوت ملتے ہیں کہ مختلف استعمالات کیلئے اس وقت تحریر کا رواج تھا یہ تحریریں دفتری بھی ہیں اور ذاتی بھی۔

اُس وقت لکھنے کیلئے بعض قسم کے درختوں کی چھال اور پتے استعمال کئے جاتے تھے۔ خصوصاً Papyrus کا استعمال کیا جاتا تھا جو مصری سرکنڈا اور دریائے نیل کے اردگرد کثرت کے ساتھ پایا جاتا تھا۔ ان آبی پودوں کی چھال کو ایک دوسرے کے ساتھ رکھ کر دبایا جاتا تو قدرتی طور پر ان میں موجود گوند نما سیال انہیں باہم جڑنے میں مدد دیتا جب یہ چھالیں باہم جڑ جاتیں تو انہیں سوکھنے کیلئے چھوڑ دیا جاتا۔ خوب خشک کر کے ان پر پالش کی جاتی جس کے بعد یہ استعمال کے قابل ہو جاتی تھیں۔ ان چھالوں کو دو گول لکڑیوں پر لپیٹ لیا جاتا تھا جس کے بعد یہ کئی کئی گز طویل چھالیں آسانی سے سنبھالی جا سکتی تھیں۔ اس وقت کے رواج کے مطابق اس پر ایک ہی طرف لکھا جاتا تھا اور جوں جوں تحریر لکھی جاتی کاغذ یا یہ چھال ایک لکڑی سے دوسری لکڑی پر منتقل ہوتی چلی جاتی اس طرح پر جب پڑھنے والا اس تحریر یا کتابت کو پڑھنا چاہتا تو وہ بھی اس لمبی چھال کو ایک گول لکڑی سے دوسری پر منتقل کرتے ہوئے تمام تحریر پڑھ لیتا اور پڑھنے کے بعد واپس اسے پہلی لکڑی پر لپیٹ دیتا۔

اس طویل تحریر کے موٹے موٹے نکات لکھ کر بیرونی طور پر ایک سلپ کے ذریعے ساتھ لگا دیئے جاتے تھے جو انڈیکس کا کام کرتے تھے۔ ان گول لکڑیوں پر لپٹی ہوئی کتابوں یا تحریروں کو چمڑے کے بنے ہوئے تھیلوں میں سنبھال کر رکھا جاتا تھا جو اس زمانے میں گویا جلد کا کام کرتی تھیں۔

مصر کی یہ کتابیں جن کی ہم بات کر رہے ہیں یہ اس طرز تحریر کی نہیں ہیں جو قدیم مصر میں تصویری زبان کے طور پر پایا جاتا تھا۔ اس تصویری زبان کو Heiro glyphics کہتے ہیں جو بہت قدیم زمانے

باقی صفحہ 6 پر

مکرم پروفیسر محمد اسلم سجاد صاحب

حضرت مولوی محمد اسماعیل صاحب ہلالپوری

رفیق حضرت مسیح موعود کا بلند علمی وروحانی مقام اور اولاد

ہمارے ننھیال میں احمدیت کی ابتدا حضرت مسیح موعود کے رفیق، اجل عالم دین، حضرت مولوی محمد اسمٰعیل ہلالپوری سے ہوئی۔ آپ نے 1908ء میں بیعت کا شرف حاصل کیا۔ آپ مولوی نذیر حسین صاحب دہلوی کے خاص تلامذہ میں سے تھے۔ بزرگوں سے سنا کہ مولوی نذیر حسین دہلوی نے اپنے شاگردوں میں سے آپ کو شیخ الکل کہا۔ آپ جماعت کے ابتدائی مولوی فاضل منشی فاضل عالم دین تھے۔ حضرت مسیح موعود کی کتب تو گویا آپ کو حفظ تھیں تذکرہ کی تالیف۔ سن ہجری شمسی احمدیہ کی تدوین میں نمایاں خدمات سرانجام دیں۔ تنویر ابصار۔ محامد خاتم النبیّین، درود شریف، رسالہ تبدیلی عقائد مولوی محمد علی صاحب آپ کی تصانیف میں سے ہیں۔ جامعہ احمدیہ میں تدریسی خدمات سرانجام دینے کا طویل موقعہ پایا۔ روزنامہ الفضل کے ایڈیٹر بھی مقرر ہوئے۔ اس دور کے کم علمائے سلسلہ ہیں جنہیں آپ سے تلمذ کا شرف حاصل نہ ہو۔

راقم السطور نے ایک مرتبہ حضرت صاحبزادہ میرزا بشیر احمد صاحب کی خدمت میں دعائیہ خط لکھا۔ آپ نے جواباً تحریر فرمایا کہ ''آپ میرے محسن دوست اور استاد کے نواسے ہیں۔ اس لئے طبعاً آپ سے ہمدردی ہے اور دل سے دعا نکلتی ہے'' حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی کو ایک مرتبہ خاکسار نے گول بازار میں جاتے ہوئے سرراہ سلام عرض کرنے کے ساتھ دعا کی درخواست کی۔ آپ نے فرمایا ''تم کیا سمجھتے ہو دعا ایک پیغام ہے (آپ نے پنجابی میں لفظ 'سنیہا' استعمال کیا تھا) جو ہم نے خدا کو دینا ہے؟ دعا تو ایک موت میں سے گزرنا ہے۔ کوئی کسی کے لئے کیوں دعا کرے؟ جس سے دعا کروانی ہو پہلے اس کے دل میں گھر پیدا کرو۔ تم میرے پیارے دوست (آپ نے پنجابی لفظ 'بیلی' استعمال کیا تھا) کے نواسے ہو۔ اس لئے میں تمہارے لئے دعا کروں گا۔''

خاکسار زندگی میں پہلی بار جب حضرت مختار احمد صاحب شاہجہانپوری سے بغرض ملاقات حاضر ہوا۔ تو آپ نے فرمایا ''تعارف ہو جانا چاہئے'' خاکسار نے عرض کیا کہ حضرت مولوی محمد اسمٰعیل صاحب کا نواسہ ہوں۔ آپ نے فرمایا ''جب ہم محمد اسمٰعیل کا نام سنتے ہیں تو چار شخص ذہن میں گھوم جاتے ہیں۔ حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب، حضرت شیخ محمد اسماعیل پانی پتی، حضرت مولوی محمد اسماعیل ہلالپوری اور مولوی محمد اسمٰعیل دیالگڑھی۔ آپ کا تعلق کون سے محمد اسمٰعیل کے ساتھ ہے؟'' خاکسار نے عرض کیا حضرت مولوی محمد اسمٰعیل ہلالپوری کے ساتھ۔ ہلالپوری لفظ کا زبان سے نکلنا تھا۔ کہ آپ بے اختیار سے ہوکر فرمانے لگے ''ارے۔ رے۔ رے.......... آپ نے ہمارا ایک مدت کا مسئلہ حل کر دیا۔ ہم ہمیشہ سوچتے تھے کہ حلال خور تو ہوا حلال پور کیا ہوا؟ تو آج یہ مسئلہ حل ہوا کہ گاؤں کا نام ہلالپور ہے۔'' خاکسار نے عرض کیا کہ اس کے ساتھ ہی تین میل کے فاصلہ پر ایک گاؤں بدر ہے۔ آپ مزید خوش ہوئے کہ ہلالپور نام کو تقویت ملی۔ ''تم علامہ ہلالپوری کو مولوی کہہ رہے تھے۔ میں بھی انہیں مولوی سمجھتا تھا۔ ایک مرتبہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ہم دونوں کو فرض سونپا کہ رسالہ تبدیلی عقائد مولوی محمد علی مرتب کریں۔ ہمارے درمیان طے ہوا کہ جو کچھ بھی کرنا ہے وہ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب کریں گے۔ نظر ثانی کرتے ہوئے میں اپنا حصہ ڈالوں گا۔ بہت تھوڑے عرصہ میں مولوی صاحب نے ایک مسودہ میرے سامنے رکھ دیا۔ ہر صفحہ پر وسط میں ایک عمودی خط تھا اور ہر صفحہ کے اوپر اور نیچے دو دو افقی خطوط تھے ان خطوط کے درمیان ایک ایک سطر کا فاصلہ تھا۔ ہر صفحہ کی ابتدا اور انتہا میں مولوی محمد علی صاحب کے یہ الفاظ لکھے تھے:

''میرا پہلے بھی یہی عقیدہ تھا۔ میرا اب بھی یہی عقیدہ ہے'' اور عمودی خط کے دائیں کالم میں پہلے کا عقیدہ مع حوالہ درج تھا اور بائیں کالم میں بعد کا عقیدہ مع حوالہ اور دونوں عقیدوں میں تضاد واضح تھا۔ بھئی ہم تو دیر تک اس ترکیب پر سُر دھنتے رہے اور مولوی محمد اسمٰعیل کو علامہ محمد اسمٰعیل کہنے لگے اور بغیر کسی کانٹ چھانٹ کے اس پر اپنے تائیدی دستخط کر دئے۔''

خاکسار کو ایک مرتبہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی زیارت کا موقع ملا۔ یہ موقعہ سولہ برس کی عمر میں کوئی تیرہ چودہ برس بعد ملا تھا۔ خاکسار نے اپنے تعارف میں نانا جان کا نام لیا تو حضور انور نے ایک نظر خاکسار پر ڈالی اور فرمایا ''آپ مولوی محمد اشرف صاحب کے بیٹے ہیں؟

قادیان میں آپ کو حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کی ہمسائیگی کا شرف حاصل تھا۔ جس کا ہمارے بزرگوں میں اکثر ذکر ہوتا رہتا۔ ایک واقعہ مجھے اپنے بچپن کا یاد ہے۔ عمر تین برس سے کم ہی ہوگی۔ حضور سے ملاقات ہوئی تو خاکسار نے عرض کیا آج کے خطبہ (جمعہ) کی آواز نہیں آئی؟'' آپ نے فرمایا ''لاؤڈ سپیکر خراب تھا'' میں نے کہا ''تو آپ نے دعا کیوں نہ کی؟'' مجھے یاد پڑتا ہے کہ حضور نے اپنے مبارک ہاتھ سے مجھے رخسار پر تھپتھپایا اور خوش ہوتے ہوئے فرمایا ''آخر مولوی محمد اسمٰعیل صاحب کا نواسہ ہے نا!'' ایک فوٹو ہمارے گھر میں آویزاں ہے جس میں حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب، حضرت مولوی عبدالرحیم درد صاحب، حضرت مولوی محمد عبداللہ سنوری صاحب، حضرت ماسٹر قادر بخش صاحب، مکرم مصلح الدین سعدی صاحب، مکرم برکت اللہ صاحب اور نانا جان کی تصاویر نمایاں ہیں۔

خاکسار نے پاکستان بننے سے قبل کے چار سال پرائمری تعلیم ہلال پور میں ہی حاصل کی۔ ہلال پور کے لوگ حضرت نانا جان اور ان کے خاندان کی غیر معمولی عزت کرتے تھے۔ ساٹھ برس پہلے کی بات ہے میری نانی جان کا ہلالپور میں انتقال ہوا۔ تو پورا گاؤں جنازے میں اُمڈ آیا۔ احمدیوں نے الگ نماز جنازہ ادا کی اور غیر احمدیوں نے الگ۔ پھر تدفین میں بھی سارے لوگ شریک ہوئے۔ ہلالپور تخت ہزارہ اور ادرحماں کے وسط میں واقع ہے۔ ہر دو مقامات پر احمدیوں کے خلاف غیر معمولی کارروائیاں ہو چکی ہیں۔ یہی عناصر میں ہلالپور میں بھی اپنا رنگ دکھاتے تھے۔ مگر یہ الٰہی تصرف ہے کہ آج بھی ہلالپور ہمارے ننھیال کے حوالے سے عجیب ایمان افروز منظر پیش کرتا ہے۔ مجھے خوب یاد ہے کہ ہلالپور میں مختلف مواقع پر بڑے بوڑھے اور بڑی بوڑھیاں بڑی حسرت سے ہمارے ننھیال کی عزت کا ذکر کرتے کہ ان کے بزرگ چلتے تو گلیوں میں کیا مسلمان اور کیا ہندو۔ کیا مرد اور کیا عورتیں سب دیواروں کے ساتھ لگ کر کھڑے ہو جاتے انہیں سلام کرتے اور ان کے آگے گزر جانے کا انتظار کرتے۔ مگر اب ان کے مذہب تبدیل کر لینے سے (احمدی ہو جانے سے) وہ بات ختم ہو گئی۔ لیکن یہ گھرانہ پھر بھی سارے گاؤں کا استاد اور مرشد گھرانہ ہے لہٰذا قابل احترام ہے۔

حضرت نانی جان کو میں نے دیکھا تو بلحاظ عمر اسّی برس سے متجاوز ہوں گی مگر معمولات وہی جوانی والے تھے۔ میں آج سوچتا ہوں تو حیران ہوتا ہوں کہ اس پیرانہ سالی میں کس طرح تقریباً سارا دن درس و تدریس میں مصروف رہتے۔ گھر کا صحن، چبوترہ، برآمدہ اور ڈیوڑھی طالبات اور کم عمر طلبہ سے بھرے ہوتے۔ بغدادی قاعدہ، قرآن مجید ناظرہ، پکی روٹی و بعض دیگر کتب کے علاوہ قرآن مجید کا بعض طالبات کو ترجمہ کا درس دینا بھی ہوتا تھا۔ گاؤں والوں کی عقیدت واحترام کا ایک منظر یہ تھا کہ عورتیں بکثرت دعا کروانے کے لئے آتیں بعض دم کروانے پر اصرار کرتیں۔ آپ کو ''بے بے جی'' کے نام سے پکارا جاتا۔ گھر میں صفائی، پکوائی، دھلائی کا سارا کام گاؤں والیاں ہی کر جاتیں اور ان میں گاؤں کے زمینداروں کی بیٹیاں نمایاں تر ہوتیں۔ تحفے تحائف لانے کا سلسلہ غیر مختتم تھا۔ جو مہمانوں کی آمد پر اور بڑھ جاتا۔ کبھی کبھار حضرت نانی جان وقت نکال کر مجھے اپنے ساتھ اپنی زمین اور فصلیں دکھانے کے لئے لے جاتیں۔ سوچتا ہوں کہ اتنے احترام اور ممنونیت کے ماحول میں مذہبی انتہا پسندی کیا رنگ دکھلا دیتی ہے۔ حضرت نانا جان کے بڑے بھائی نے بیعت کے بعد آپ سے وعدہ لیا تھا کہ تم نے جو کیا سو کیا۔ اب مجھے دعوت نہ کرنا۔ آپ نے براہ راست دعوت الی اللہ سے اجتناب کیا مگر حضرت مولوی عبداللہ سنوری کو گاؤں لے گئے۔ اپنوں کی انگیخت پر بعض غیر بھی مستعد ہوئے۔ حضرت مولوی عبداللہ سنوری اور حضرت نانا جان صاحب کو رات کی تاریکیوں میں ماچھیوں کی کانٹوں بھری لکڑیوں کے درمیان (کیکر کے ڈھینگروں کی ساحل میں) رکھ دیا۔ سحری کے وقت حضرت حافظ عبدالعزیز صاحب (والد ماجد محترم میاں عبدالسمیع نون صاحب) تہجد ادا کرنے پکی مسجد (جہاں احمدی اور غیر احمدی دونوں الگ الگ باجماعت عبادات ادا کرتے تھے) جا رہے تھے کہ راستے میں کراہوں کی آوازیں سنیں۔ صورت حال کا علم ہوا تو معاونین کی مدد سے بزرگوں کو اس تکلیف دہ کیفیت سے نکالا۔ بزرگوں کو اس تکلیف میں مبتلا کرنے والوں کا عبرتناک انجام کئی دفعہ لوگوں کا موضوع گفتگو بنتا۔ ایک دفعہ آپ کے گھر میں چوری بھی کروائی گئی۔ جنہیں پتہ چل جانے کے باوجود معاف کر دیا گیا۔ یہ لوگ بھی مختلف وقتوں میں مختلف وسیلوں سے حضرت نانی جان سے معافی طلب کرتے اور اظہار افسوس کرتے رہے۔

بزرگوں سے یہ بھی سنا کہ آخری وقت میں حضرت نانا جان نے لواحقین سے جو باتیں مناسب سمجھیں کر کے وقت دیکھا اور کہا کہ بس دس منٹ باقی رہ گئے ہیں۔ اس کے بعد آنکھیں بند کیں۔ درود شریف اور ذکر الٰہی کرتے کرتے ٹھیک دس منٹ بعد جان جان آفریں کے سپرد کر دی حضرت مولوی محمد اسماعیل صاحب ہلالپوری نے مختلف اوقات میں چار شادیاں کیں۔ جن میں سے دو بیویوں سے اولاد ہوئی۔

ایک بیوی محترمہ الٰہ بی بی صاحبہ کی اولاد حضرت مولوی محمد احمد جلیل صاحب سابق مفتی سلسلہ وناظم دارالقضاء و پروفیسر جامعہ احمدیہ، محترم مولوی عبدالکریم صاحب سابق مربی افریقہ، محترم ڈاکٹر عبدالمنان صاحب، محترم چوہدری عبدالقادر صاحب، محترم عبداللطیف انور صاحب سابق امیر جماعتہائے احمدیہ سویڈن اور محترمہ حفصہ بیگم صاحبہ بیوہ محترم المقام قریشی محمود الحسن صاحب مرحوم نائب امیر سرگودھا کا ذکر الفضل شمارہ 17 جنوری 2009ء میں محترم برادرم عبدالناصر صاحب ابن محترم المقام چوہدری عبدالقادر صاحب مرحوم نے کیا ہے اور ان کی اولادوں کا بھی اجمالی ذکر کر دیا ہے۔ مگر دوسری صاحب اولاد بیوی محترمہ رسول بی بی صاحبہ کی اولاد کا ذکر بھی مناسب ہے۔

محترمہ رسول بی بی صاحبہ جن کے پاس مجھے پرائمری تعلیم کے چار برس گزارنے کا موقع ملا۔ ان کی دن کی مصروفیات کا تو پہلے ذکر ہو چکا۔ مذکورہ چار برسوں میں عشاء کی عبادت کے بعد مجھے ساتھ لٹاتیں مختلف انبیاء کے احوال و دیگر دینی باتیں سناتے سناتے سلاتیں رات کو جب بھی مجھے جاگ آتی تو وہ میرے

ساتھ ہونے کی بجائے مصلّے پر نوافل کی ادائیگی میں مصروف ہوتیں اور اکثر و بیشتر خشوع وخضوع کی حالت میں ہوتیں۔ ایسا سوز، درد، الحاح سے نوافل میں رونے والا میں نے اپنے مشاہدات میں محترم المقام والد صاحب مولوی محمد اشرف کی استثناء کے ساتھ اور کوئی نہیں پایا۔ ہونے کو تو بے شمار ہوں گے اور ہیں مگر میں اپنے مشاہدہ کی بات کر رہا ہوں حضرت نانا جان کی نانی جان مذکورہ محترمہ رسول بی بی صاحبہ سے تین بیٹیاں تھیں۔ سب سے بڑی محترمہ استانی عارفہ بیگم صاحبہ جو تحریک جدید دفتر اول کے پانچ ہزار مجاہدین میں شامل ہیں۔ لجنہ قادیان میں نمایاں کام کا موقع پایا۔ حضرت سردار کرم داد خان صاحب کہ حضرت میر محمد اسحاق صاحب کے ہم زلف تھے) کی زوجیت میں آئیں۔ دوسری بیٹی محترمہ آمنہ بیگم صاحبہ تھیں جو مکرم ومحترم قاضی عطا محمد صاحب پٹواری مال کی زوجیت میں آئیں۔ تیسری اور چھوٹی بیٹی محترمہ خدیجہ بیگم (مسرت جہاں) صاحبہ والدہ مربی سلسلہ محمد اعظم اکسیر صاحب تھیں۔ قادیان میں مدرسہ احمدیہ میں تعلیم کے دوران نانا جان نے ہمارے والد صاحب کو اپنی دامادی کا شرف بخشا۔ آپ (محترم مولوی محمد اشرف صاحب) سابق امیر جماعت احمدیہ بھیرہ رہے۔ وقف جدید میں خود کو بایں شرط پیش کیا کہ وظیفہ بے شک نہ دیں مگر تعیناتی ایسی جگہ پر ہو جہاں کوئی ہائی سکول موجود ہو۔ ہائی سکول والی جگہ پر اپنے نان ونفقہ کا انتظام کر کے گھریلو ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہو سکیں گے۔ آپ نے اسی وقف کے دوران کلر کہار کے مقام پر تعلیم الاسلام کالج نام سے تعلیمی ادارہ کا آغاز کیا۔ اس نام کی اجازت حضرت خلیفة المسیح الثالث (غالباً ان کے خلیفہ منتخب ہونے سے پہلے) سے لی گئی۔ تینوں بیٹیاں اب بہشتی مقبرہ میں مدفون ہیں۔ نانی جان ہلاپور میں ہی امانتاً دفن ہیں البتہ ان کی یادگاری پلیٹ بہشتی مقبرہ ربوہ میں موجود ہے جبکہ نانا جان حضرت مولوی محمد اسماعیل ہلاپوری ابتدائی موصیوں میں سے تھے تینوں داماد بھی ربوہ میں مدفون ہیں۔ محترم قاضی عطا محمد صاحب عام قبرستان میں جبکہ باقی دونوں بزرگ بہشتی مقبرہ میں دفن ہیں۔

محترمہ رسول بی بی صاحبہ کی پہلی شادی نانا جان کے بڑے بھائی محترم مولانا عبدالرحیم صاحب سے ہوئی تھی۔ جن کے محترم ومکرم عبدالمجید صاحب منیب (سابق معلم اصلاح وارشاد) بیٹے ہیں۔ محترم مولانا عبدالرحیم صاحب کی وفات کے بعد آپ (حضرت مولوی محمد اسماعیل) نے محترمہ رسول بی بی صاحبہ سے شادی کر لی۔ دو بڑی بیٹیوں محترمہ استانی عارفہ بیگم صاحبہ اور محترمہ استانی آمنہ بیگم صاحبہ سے کوئی اولاد نہ ہوئی۔ البتہ آپ کی بیوی محترمہ رسول بی بی صاحبہ کی چھوٹی بیٹی محترمہ خدیجہ بیگم صاحبہ سے پانچ بیٹے اور سات بیٹیاں ہوئیں۔ تین بیٹیاں محترمہ مجیدہ بیگم صاحبہ، مجیدہ نسرین صاحبہ، صادقہ بشریٰ صاحبہ اور ایک بیٹا محمد امجد کم سنی میں وفات پا گئے۔ جبکہ بڑی بیٹی محترمہ خالدہ پروین صاحبہ دو سال قبل بہشتی مقبرہ میں مدفون ہوئیں۔ جبکہ زندہ اولاد میں سے چار بھائی اور تین بہنیں ہیں۔ محترم مولانا محمد اعظم اکسیر صاحب ہیں۔ محمد اکرم محمود معروف شاعر ہیں۔ آج کل مع اہل و عیال امریکہ میں مقیم ہیں۔ سب سے چھوٹے بھائی طاہر محمود امجد کینیڈا میں رہتے ہیں۔ خاکسار ربوہ میں مقیم ہے جبکہ تین بہنیں محترمہ نسیم اختر صاحبہ کراچی، محترمہ طاہرہ شیریں صاحبہ لاہور اور محترمہ راشدہ الطاف صاحبہ ربوہ میں مقیم ہیں۔ خدا کے فضل سے سب صاحب اولاد ہیں۔ بہن بھائیوں کی اولاد کی تعداد چوبیس ہے اکثریت بفضل اللہ تعالیٰ اعلیٰ تعلیم یافتہ ہے۔

☆............☆............☆

(بقیہ صفحہ 4 کتاب کیسے بنی)

سے مصر میں رائج تھی اور مختلف پرانے آثار سے اس انداز تحریر کے کتبے وغیرہ مل رہے ہیں۔ یہ تصویری زبان تو شاید اس زمانے سے بھی پہلے مصر میں رائج ہو چکی تھی اور لمبا عرصہ جاری رہی ہے۔ یہ تحریر جس کی ہم بات کر رہے ہیں یہ ہائیروگلفکس کی نسبت بہت رواں اور عام فہم تھی۔ جیسے Heiratic کہتے تھے۔ اسی وجہ سے ہم اسے ابتدائی کتاب قرار دے رہے ہیں۔ ان تحریروں کو لکھنے کیلئے بھی لکڑی کے قلم استعمال کئے جاتے تھے۔ اور روشنائی بنانے کیلئے پانی کو کوئلے میں خوب اچھی طرح حل کر کے کالے رنگ کا محلول تیار کیا جاتا تھا۔ جس میں مختلف قسم کی گوند ڈال کر اسے دیرپا اور محفوظ بنایا جاتا تھا۔ اس سیاہی کی کوالٹی کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ کئی ہزار سال گزرنے کے باوجود آج بھی اس زمانے کی تحریریں اپنے اصل سیاہ رنگ میں محفوظ ہیں اور گردشِ زمانہ نے ان پر بہت کم اثر ڈالا ہے۔

قریباً اسی زمانے میں جب کہ مصر میں چھالوں کے ذریعے سے تحریر کا کام کیا جا رہا تھا۔ چین میں بھی کتابت کا علم اور تحریر رائج ہو چکی تھی۔ لیکن وہاں پر درختوں کی چھال کے بجائے لکڑی کے باریک بورڈ تحریر کیلئے استعمال ہو رہے تھے۔ جن پر رنگ کر کے ایک سلیٹی کے ذریعے سے اس پر لکھا جاتا تھا۔ یہ موجودہ زمانے میں رائج سلیٹ کی طرح کی چیز ہے۔ اس طرح اس زمانے میں لکڑی کے تختوں کو کھرچ کر لکھائی بھی کی جاتی تھی۔ بعدازاں انہی لکڑی کی تختیوں پر چین میں سیاہی کے ذریعے سے لکھنے کا رواج بھی شروع ہو گیا لیکن بدقسمتی سے اس زمانے کی چینی تحریرات میں سے کوئی بھی محفوظ نہیں رہ سکی۔ کیونکہ 213 ق م میں بادشاہ وقت کے حکم پر یہ سب تحریریں جلا دی گئیں۔ ایک بہت بڑا خزانہ چینی ادب اور تاریخ کا ضائع ہو گیا۔

بعدازاں چینی دانشوروں اور عالموں نے ان تحریرات کو اپنی یادداشت کی بناء پر دوبارہ لکھنے کی کوشش کی اور اس مقصد کیلئے انہوں نے کپڑا استعمال کیا۔

اسوریہ میں بھی قریباً اسی زمانے میں یا کچھ بعد لکھنے کا رواج ہو چکا تھا اور وہاں اس مقصد کیلئے مٹی کا استعمال تھا۔ کرتے یوں تھے کہ مٹی کو گوندھ کر نرم کر لیتے پھر اس پر لکھ کر اسے آگ میں پکا لیتے اور یوں اسے محفوظ کر لیتے۔ اس طرز تحریر کے نمونے وہاں کے آثار قدیمہ سے ملتے ہیں۔

یہ سارے طریق رائج تو تھے لیکن موجودہ کتاب تک پہنچنے کیلئے سب سے اہم کردار چمڑے نے ادا کیا ہے۔ چمڑا بھی لکھنے کیلئے قدیم وقتوں سے استعمال ہوتا رہا تھا۔ لیکن تیسری صدی ق م میں جب چمڑے کی درست صفائی کے طریق ایجاد ہوئے اور اس پر سیاہی استعمال ہونا شروع ہوئی تو اس کا رواج زور پکڑ گیا۔ لکھنے کیلئے جانوروں کی کھالوں کو اچھی طرح سے صاف کیا جاتا تھا اس پر سے بال اور چربی وغیرہ صاف کر کے اچھے چونے میں دھویا جاتا تھا۔ جس کے بعد سکھا کر اسے لکھنے کیلئے استعمال کیا جاتا تھا۔ یہ دونوں طرف لکھنے کے قابل تھا۔ دوبارہ بھی دھو کر استعمال ہو سکتا تھا جو چھالوں میں ممکن نہ تھا۔ اس طریق نے کتاب کی ایجاد کو قریب کر دیا۔

دوسری صدی عیسوی میں چمڑے کے اس استعمال کو کتاب کی شکل میں تبدیل کیا جانے لگا۔ چمڑے کے ٹکڑوں کو دہرا کر کے دو صفحے بنا لئے جاتے ان کے اوپر چند اور ٹکڑے رکھ کر درمیان میں سلائی کر دی جاتی یوں آٹھ دس صفحے کی ایک کتاب بن جاتی جسے لکھنے کیلئے استعمال کیا جاتا۔

12 ویں صدی عیسوی میں جب لکڑی کے گودے سے کاغذ بنایا جانے لگا تو اسی طریق پر کاغذ سے کتابیں بنائی جانے لگیں۔

پندرھویں صدی عیسوی میں پرنٹنگ پریس ایجاد ہوا۔ اس وقت تک تمام کتابیں ہاتھ سے لکھی جاتی تھیں اور اس مقصد کیلئے بھی باقاعدہ ادارے بنے ہوئے تھے۔

ابتداء میں صرف مذہبی طبی اور تاریخی نوعیت کی کتابیں شائع ہوتی تھیں۔ لیکن آہستہ آہستہ ہر موضوع پر کتابیں لکھی جانے لگیں۔ آج کتابوں کی کثرت اشاعت کا زمانہ ہے۔ قرآن کریم کی پیشگوئی کہ ایک زمانہ آئے گا جب کتابیں پھیلا دی جائیں گی پوری ہو چکی ہے ہمیں بھی مفید کتابوں کو دوست بنانا چاہئے کیونکہ یہ بہترین دوست ثابت ہوتی ہیں۔

☆............☆............☆

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

بچے اور ذائقہ

بچوں کو غذا کا ذائقہ بہت چھوٹی عمر میں محسوس ہونا شروع ہو جاتا ہے اور پھر یہی ساری عمر کی پسند یا ناپسند کا معیار بن جاتا ہے۔ اس لئے نوزائیدگی ہی میں بچوں کو ہر چیز کے ذائقے سے آشنا کر دیں۔ مثلاً کھانے میں نمک کی مقدار کا تعین، بچپن ہی سے ہو جاتا ہے۔ جس میں زیادتی بلڈ پریشر میں اضافے کا سبب بنتی ہے۔ یاد رکھیں جب آپ بچے کی غذا میں نمک ڈالتے ہیں۔ تو یہ کسی چھوٹے سے بچے کا مطالبہ نہیں، بلکہ آپ کی پسند ہوتی ہے۔ جو دراصل مستقبل کی بہت سی بیماریوں کو آواز دینے کے مترادف ہے۔

ننھے بچوں میں بڑھتے ہوئے موٹاپے کی وبا بھی انہی غلط غذائی عادات کا نتیجہ ہے نمک کا استعمال کم کریں۔ لیکن ساتھ ہی زیادہ چکنائی اور میٹھا کھانے کی عادت میں بھی کمی کریں۔ کولیسٹرول سے بھرپور کھانے بھی بچوں کے لئے خطرناک ہیں۔ سب سے بہتر یہ ہے کہ آپ اپنے بچوں کا کھانا خود تیار کریں۔ انہیں پھل، سبزیاں اور گوشت کھلائیں۔ مناسب سمجھیں تو متوازن غذا کے چارٹ سے استفادہ کریں اور بچوں کو ایسا کھانا کھانے دیں۔ جس سے مثبت غذائی عادات پروان چڑھیں۔

گھر کے کھانے زود ہضم ہوتے ہیں اور صحت بخش بھی۔ خصوصاً گرمیوں میں دہی اور مختلف پھلوں کے تازہ رس بچوں کو گرمی کے اثرات سے بچائے رکھتے ہیں۔ پھر گھر کے کھانے، سستے اور معیاری ہوتے ہیں۔ جن کی تیاری کے تمام مراحل صاف ستھرے انداز سے طے کئے جاتے ہیں۔ ان میں کسی شبہ کی گنجائش نہیں ہوتی۔ بچوں کی غذائی عادات پر تحقیق کرنے والے ماہرین اس بات پر متفق ہیں۔ کہ بچوں کو بہت چھوٹی عمر، یعنی چھ ماہ کی عمر سے ٹھوس غذا شروع کروا دینی چاہئے۔ تا کہ وہ زیادہ آسانی سے غذا کے عادی ہو سکیں۔ پھر کوشش کریں کہ بچے کی غذا بار بار بدل دی جائے اور کھانے کو پُرکشش بنائیں۔ خوش ذائقہ اور خوش رنگ کھانے بچے کو کھانے کی طرف راغب کرتا ہے۔

ایک اہم اور ضروری بات یہ ہے کہ بچے کو وقت دیں اور اسے اپنے پاس بٹھا کر محبت سے کھلائیں۔ بچے کے سامنے بار بار یہ مت کہیں کہ یہ کچھ کھاتا ہی نہیں۔ اسے بھوک ہی نہیں لگتی اور نہ اسے کھانے کے لئے بہت زیادہ مجبور کریں۔ منت سماجت سے بھی گریز کریں۔ اس ضمن میں آپ کا نارمل رویہ بچے کے لئے بہترین ثابت ہو گا۔ کھچڑی، دلیا، ابلا ہوا انڈا، ابلے ہوئے آلو اور تازہ پھلوں کا رس بچوں کو ضرور دیں۔

نیز بچپن ہی سے اسے سبزیاں، دالیں کھانے کی عادت ڈالیں۔ یقین کریں آپ، آپ کا بچہ ''اپنے بچوں'' میں کھیل رہا ہو گا۔ مگر صحت مند ہو گا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 98333 میں انس احمد

ولد انوار احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوہدپور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انس احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اسد محمود ولد خالد محمود۔ گواہ شد نمبر 2 عثمان اشرف ولد محمد اشرف

مسل نمبر 98334 میں نعیمہ شہزادی

بنت محمد عبداللہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ککھانوالی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-2-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نعیمہ شہزادی۔ گواہ شد نمبر 1 زوہیب ریاض ولد ریاض احمد۔ گواہ شد نمبر 2 منظور احمد ڈوگر ولد چوہدری عمردین ڈوگر

مسل نمبر 98335 میں بلال احمد باجوہ

ولد اعجاز احمد باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ ......عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ککھانوالی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بلال احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 مصور احمد ثاقب وصیت نمبر 37144۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 98336 میں ملک قمر منیر

ولد ملک عبدالسلام قوم ککے زئی پیشہ زمیندارہ عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیروچک ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3 کنال 3/ ایکڑ اندازاً مالیتی -/1700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک قمر منیر۔ گواہ شد نمبر 1 شہزادہ غلام محی الدین ولد عبدالرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 ملک عامر سہیل ولد ملک عبدالسلام

مسل نمبر 98337 میں عبدالمنعم

ولد مبارک علی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیروچک ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالمنعم۔ گواہ شد نمبر 1 حبیب الرحمٰن ولد عبدالرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد عمران ولد محمد سردار

مسل نمبر 98338 میں رشیدہ بیگم

بیوہ احمد دین (مرحوم) قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیروچک ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2 کنال 5 مرلے اندازاً مالیتی -/90000 روپے (2) طلائی زیور 9 گرام اندازاً مالیتی -/15000 روپے (3) بھینس اندازاً مالیتی -/55000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/4200 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ رشیدہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 حلیم احمد ڈوگر ولد احمد دین۔ گواہ شد نمبر 2 شبیر احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 98339 میں رضوان احمد ڈوگر

ولد حسن محمد ڈوگر قوم جٹ ڈوگر پیشہ مزدوری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیروچک ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رضوان احمد ڈوگر۔ گواہ شد نمبر 1 شہزادہ غلام محی الدین ولد عبدالرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 ملک قمر منیر ولد ملک عبدالسلام

مسل نمبر 98340 میں ریاض احمد ڈوگر

ولد عبدالرشید احمد قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیروچک ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ریاض احمد ڈوگر۔ گواہ شد نمبر 1 حبیب الرحمٰن ولد عبدالرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد عمران ولد سردار محمد

مسل نمبر 98341 میں ظافر احمد

ولد مبارک احمد قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیروچک ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-3-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظافر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حبیب الرحمٰن ولد عبدالرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد عمران ولد سردار محمد

مسل نمبر 98342 میں شہزاد مبارک ڈوگر

ولد مبارک احمد ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ......عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیروچک ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-3-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہزاد مبارک ڈوگر۔ گواہ شد نمبر 1 حبیب الرحمٰن ولد عبدالرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد عمران ولد سردار محمد

مسل نمبر 98343 میں ضیاء اللہ ڈوگر

ولد نذیر احمد ڈوگر قوم جٹ ڈوگر پیشہ زمیندارہ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیروچک ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ اندازاً مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ضیاء اللہ ڈوگر۔ گواہ شد نمبر 1 حبیب الرحمٰن ولد عبدالرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد عمران ولد محمد سردار

مسل نمبر 98344 میں عتیق الرحمٰن ڈوگر

ولد رفیق احمد ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ زمیندارہ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیروچک ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 11 کنال اندازاً مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عتیق الرحمٰن ڈوگر۔ گواہ شد نمبر 1 حبیب الرحمٰن ڈوگر۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد عمران ولد سردار محمد

مسل نمبر 98345 میں شفیق الرحمٰن ڈوگر

ولد رفیق احمد ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ زمیندارہ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیروچک ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 11 کنال اندازاً مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شفیق احمد ڈوگر۔ گواہ شد نمبر 1 حبیب الرحمٰن ولد عبدالرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد عمران ولد سردار محمد

مسل نمبر 98346 میں سجاد الرحمٰن ڈوگر

ولد رفیق احمد ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ زمیندارہ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیروچک ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 11 کنال اندازاً مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سجاد الرحمٰن ڈوگر۔ گواہ شد نمبر 1 حبیب الرحمٰن ولد عبدالرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد عمران ولد سردار محمد

مسل نمبر 98347 میں نفیس احمد ڈوگر

ولد رفیق احمد ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ زمیندارہ عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیروچک ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 11 کنال اندازاً مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000

روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔نفیس احمد ڈوگر۔گواہ شد نمبر 1 زاہد عمران ولد سردار محمد۔گواہ شدنمبر 2 حبیب الرحمٰن ولدعبدالرحمٰن

مسل نمبر 98348 میں محمد لطیف ڈوگر

ولد محمد شریف ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ ڈرائیونگ عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیرو چک ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-3-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 9 کنال اندازاًمالیتی -/900000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد لطیف ڈوگر۔گواہ شد نمبر 1 ملک عامر سہیل ولد ملک عبدالسلام۔گواہ شدنمبر 2 حبیب الرحمٰن ولدعبدالرحمٰن

مسل نمبر 98349 میں نوید ناصر

ولد ناصر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اگوکی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-4-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔نوید ناصر۔گواہ شد نمبر 1 انیس احمد ولد ظفر احمد۔ گواہ شدنمبر 2 وارث احمد باجوہ ولد چوہدری عطاء اللہ باجوہ

مسل نمبر 98350 میں مبرور احمد

ولد نعیم احمد قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ مسلم کالونی پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-3-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔مبرور احمد۔گواہ شدنمبر 1 نعیم احمد باجوہ ولد مختار احمد۔گواہ شدنمبر 2 الماس ایوب بٹ ولد محمد ایوب بٹ

مسل نمبر 98351 میں گوھر ایوب بٹ

ولد الماس ایوب بٹ قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-4-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ گوھر ایوب بٹ۔گواہ شدنمبر 1 الماس ایوب بٹ والدموصی ۔گواہ شدنمبر 2 زبیر ایوب بٹ ولد الماس ایوب بٹ

مسل نمبر 98352 میں مدثر احمد

ولد ظفر احمد قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-4-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مدثر احمد۔گواہ شدنمبر 1 ملک بشارت احمد ولد ملک مبشر احمد۔گواہ شدنمبر 2 مرزا ندیم احمد ولد مرزا محمد یوسف

مسل نمبر 98353 میں مظفر احمد بٹ

ولد ظفر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-4-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مظفر احمد بٹ۔گواہ شدنمبر 1 ملک بشارت احمد ولد ملک مبشر احمد۔گواہ شدنمبر 2 مرزا ندیم احمد ولد مرزا محمد یوسف

مسل نمبر 98354 میں منور احمد

ولد ظفر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-4-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔منور احمد۔گواہ شدنمبر 1 ملک بشارت احمد ولد ملک مبشر احمد۔گواہ شدنمبر 2 مرزا ندیم احمد ولد مرزا یوسف احمد

مسل نمبر 98355 میں یوسف احمد

ولد منور احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-4-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ یوسف احمد۔گواہ شدنمبر 1 ملک بشارت احمد ولد ملک مبشر احمد۔گواہ شدنمبر 2 مرزا ندیم احمد ولد مرزا محمد یوسف

مسل نمبر 98356 میں توقیر احمد بٹ

ولد ظفر احمد قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-4-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔توقیر احمد بٹ۔گواہ شدنمبر 1 ملک بشارت احمد ولد ملک مبشر احمد۔گواہ شدنمبر 2 مرزا ندیم احمد ولد مرزا محمد یوسف

مسل نمبر 98357 میں توصیف احمد بٹ

ولد امتیاز احمد بٹ قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-4-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔توصیف احمد بٹ۔گواہ شد نمبر 1 مرزا ندیم احمد ولد مرزا محمد یوسف ۔گواہ شدنمبر 2 بشارت احمد اعوان ولد مبشر احمد اعوان

مسل نمبر 98358 میں عطاء الرؤف

ولد وحید احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-4-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔عطاء الرؤف ۔گواہ شدنمبر 1 مرزا ندیم احمد ولد مرزا محمد یوسف گواہ شدنمبر 2 بشارت احمد اعوان ولد مبشر احمد اعوان

مسل نمبر 98359 میں شاہد احمد باجوہ

ولد وحید احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-4-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔شاہد احمد باجوہ۔گواہ شد نمبر 1 مرزا ندیم احمد ولد مرزا محمد یوسف ۔گواہ شد نمبر 2 ملک بشارت احمد ولد ملک مبشر احمد

مسل نمبر 98360 میں سہیل احمد

ولد مبشر احمد بٹ (مرحوم) قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-4-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔سہیل احمد۔گواہ شدنمبر 1 بشارت احمد اعوان ولد مبشر احمد اعوان۔گواہ شدنمبر 2 مرزا ندیم احمد ولد مرزا محمد یوسف

مسل نمبر 98361 میں زاہد احمد

ولد محمد عاشق قوم جٹ پیشہ معاون زمیندارہ عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-3-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 6 کنال اندازاًمالیتی /400000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت معاون زمیندارہ مل رہے ہیں۔ اورمبلغ -/8000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالاہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔زاہد احمد۔گواہ شدنمبر 1 سید افتخار احمد ولد سید مروت حسین۔گواہ شدنمبر 2 ثاقب مشتاق ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 98362 میں سید مختار احمد

ولد سید مروت حسین قوم سید پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-3-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔سید مختار احمد۔گواہ شدنمبر 1 سید افتخار احمد ولد سید مروت حسین۔گواہ شدنمبر 2 ثاقب مشتاق ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 98363 میں سید ذیشان احمد

ولد سید محفوظ احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-3-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر

بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سید ذیشان احمد۔گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ولد نصیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 سید افتخار احمد ولد سید مروت حسین

مسل نمبر 98364 میں عثمان احمد

ولد ذکاء اللہ قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عثمان احمد۔گواہ شد نمبر 1 زبیر عبداللہ ولد گل نواز۔گواہ شد نمبر 2 نوید احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 98365 میں وقار احمد

ولد مختار احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔وقار احمد۔گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ولد نصیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 زاہد مسعود ولد مسعود احمد

مسل نمبر 98366 میں شاہد عبداللہ

ولد غلام احمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شاہد عبداللہ۔گواہ شد نمبر 1 زبیر عبداللہ۔گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد ولد ذکاء اللہ

مسل نمبر 98367 میں محمد ریاض

ولد احسان اللہ قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد ریاض۔گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ولد نصیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ولد محمد یعقوب

مسل نمبر 98368 میں بلال نعیم احمد

ولد نعیم احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔بلاول نعیم احمد۔گواہ شد نمبر 1 زبیر عبداللہ گواہ شد نمبر 2 نوید احمد

مسل نمبر 98369 میں اعجاز احمد

ولد عباد علی قوم راجپوت پیشہ مکینک عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت مکینک مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اعجاز احمد۔گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد وصیت نمبر 63633۔گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد ولد مجاہد احمد

مسل نمبر 98370 میں عثمان حکیم

ولد محمد اقبال قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عثمان حکیم۔گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد وصیت نمبر 63633۔گواہ شد نمبر 2 حبیب احمد ولد محمد رفیق

مسل نمبر 98371 میں عرفان احمد

ولد منیر احمد قوم بھٹی راجپوت پیشہ......عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھرتانوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عرفان احمد۔گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد نصیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد محمد یعقوب

مسل نمبر 98372 میں اعجاز احمد

ولد محمد یعقوب قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھرتانوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اعجاز احمد۔گواہ شد نمبر 1 وقاص احمد ولد محمد یعقوب۔گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 98373 میں عرفان احمد

ولد نعیم احمد قوم مغل پیشہ دکانداری ہمراہ والد عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مہت پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-2-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عرفان احمد۔گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد وصیت نمبر 52636۔گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد والد موصی

مسل نمبر 98374 میں عطیہ

بنت محمد صدیق قوم ہنجراء پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عطیہ۔گواہ شد نمبر 1 حبیب الرحمٰن ولد محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 قاسم احمد ساہی ولد چوہدری ناصر احمد ساہی

مسل نمبر 98375 میں محمد نقاش

ولد عبدالمجید قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوکھے والی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد نقاش۔گواہ شد نمبر 1 قاسم احمد ساہی وصیت نمبر 31502۔گواہ شد نمبر 2 رانا زمان انور ولد رانا محمد انور

مسل نمبر 98376 میں خالد احمد طیب

ولد طارق احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نور الحق کالونی بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔خالد احمد طیب۔گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق قیصر ولد محمد حسین۔گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال ارشد ولد نسیم احمد خلیل

مسل نمبر 98377 میں آمنہ مالک

زوجہ محمد عطاء النور خالد نوری قوم راجپوت پیشہ کارکن عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/60000 ڈالر (2) زیورات مالیتی اندازاً 10 لاکھ روپے (3) 22 مرلہ مکان مالیتی اندازاً 60 لاکھ روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔آمنہ مالک۔گواہ شد نمبر 1 راجہ عبدالمالک والد موصیہ وصیت نمبر 18376۔گواہ شد نمبر 2 محمد عطاء النور خالد نوری خاوند موصیہ

مسل نمبر 98378 میں ناصر الدین عالی ڈوگر

ولد سردار نور احمد مرتضٰی ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ناصر الدین عالی ڈوگر۔گواہ شد نمبر 1 حفیظ الرحمٰن وصیت نمبر 32286۔گواہ شد نمبر 2 کاشف الرحمٰن ولد محمد انور

مسل نمبر 98379 میں ہشام احمد

ولد عتیق احمد قوم......پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنج مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ہشام احمد۔گواہ شد نمبر 1 عبدالقیوم ولد عبدالمجید عاجز۔گواہ شد نمبر 2 عتیق احمد والد موصی

مسل نمبر 98380 میں زاہد احمد تارڑ

ولد امداد اللہ تارڑ قوم تارڑ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کولوتارڑ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی

مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زاہد احمد تارڑ۔ گواہ شد نمبر 1 احمد سلام طاہر معلم سلسلہ ولد شاہ محمد حامد گوندل۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احسان تارڑ ولد محمد اشرف تارڑ

مسل نمبر 98381 میں طاہرہ امان

زوجہ امان اللہ قوم مانگٹ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ شاہ عالم ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/50000 روپے (2) طلائی زیور 2/1 تولہ مالیتی اندازاً -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ امان۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد طاہر ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 میاں طارق محمود ولد میاں محمد سرور

مسل نمبر 98382 میں عدیل اشرف

ولد محمد اشرف مغل قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدیل اشرف۔ گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد شاہد ولد منظور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد ولد شیخ محمد عبداللہ

مسل نمبر 98383 میں مسرور احمد

ولد حاجی طاہر احمد تنویر قوم آرائیں پیشہ کارکن عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4900 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مسرور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد شاہد ولد منظور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد ولد شیخ محمد عبداللہ

مسل نمبر 98384 میں خرم شہزاد

ولد بشیر احمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیا محلّہ جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خرم شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 ملک مشہود احمد مربی سلسلہ ولد ملک کرم الدین بشیر۔ گواہ شد نمبر 2 فریاد احمد شاہ ولد سید رشید احمد شاہ

مسل نمبر 98385 میں ثاقب عظیم بٹ

ولد محمد عظیم بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ثاقب عظیم بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء السمیع نور ولد چوہدری عبدالمجید انور۔ گواہ شد نمبر 2 مبارز احمد ولد ظہور الدین بابر

مسل نمبر 98386 میں علیم احمد

ولد منظور احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمٰن کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ علیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ عاکف قدوس خان ولد عبدالبصیر خان۔ گواہ شد نمبر 2 ملک مصور احمد ولد ملک مقصود احمد

مسل نمبر 98387 میں حافظ عاکف قدوس خان

ولد عبدالبصیر خان قوم جندران پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور ار فرمائی جاوے۔ العبد۔ حافظ عاکف قدوس خان۔ گواہ شد نمبر 1 ملک مصور احمد ولد ملک مقصود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 علیم احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر 98388 میں تلمیذ احمد

ولد اختر حسین قوم جٹ اٹھوال پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تلمیذ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء السمیع نور ولد چوہدری عبدالمجید انور۔ گواہ شد نمبر 2 مبارز احمد ولد ظہور الدین بابر

مسل نمبر 98389 میں احمد علی

ولد محمد ایوب قوم سیال پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 422/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دو مرلہ زمین اندازاً مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد علی۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم اللہ معلم سلسلہ ولد عبدالرؤف۔ گواہ شد نمبر 2 کاشف محمود عابد مربی سلسلہ ولد ٹھیکیدار محمود احمد

مسل نمبر 98390 میں محمد یوسف

ولد لال دین قوم سیال پیشہ مزدوری عمر 60 سال بیعت 1994ء ساکن چک نمبر 426/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی نہری 6/ ایکڑ مالیتی اندازاً -/900000 روپے (2) زرعی اراضی بارانی 6/ ایکڑ ڈیڑھ کنال اندازاً مالیتی -/260000 روپے (3) مویشی اندازاً مالیتی -/135000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/32000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یوسف۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد زاہد مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد بدر ولد چوہدری فضل کریم

مسل نمبر 98391 میں ناصر احمد

ولد محمد ابراہیم قوم سیال پیشہ الیکٹریشن عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 426/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم اللہ معلم سلسلہ ولد عبدالرؤف۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد بدر ولد چوہدری فضل کریم

مسل نمبر 88392 میں محمد مبشر

ولد محمد اسماعیل قوم سیال پیشہ زراعت عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 426/T.D.A بی ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحفیظ ولد لال دین۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم اللہ معلم سلسلہ ولد عبدالرؤف

مسل نمبر 98393 میں مدیحہ گوہر

بنت عبدالجبار قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میرپور (A.K) بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مدیحہ گوہر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالجبار والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد اختر وصیت نمبر 27418

مسل نمبر 98394 میں فرخندہ اشرف

بنت محمد اشرف قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میرپور (A.K) بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرخندہ اشرف۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد ولد اکبر علی

مسل نمبر 98395 میں سائرہ خاتون

بیوہ چوہدری عبدالخالق (مرحوم) قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیرون دولت گیٹ ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-23 میں وصیت کرتیہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ترکہ خاوند رہائشی مکان مالیتی -/350000 روپے کا 1/8 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سائرہ خاتون۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالستار شاد ولد عبدالخالق (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام ولد عبدالخالق (مرحوم)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح و تقریب شادی

مکرمہ ناصرہ پروین صاحبہ اہلیہ مکرم محمد شفیع خالد صاحب مراقب خدام الاحمدیہ پاکستان تحریر کرتی ہیں۔

میرے بیٹے مکرم شرجیل احمد محمود صاحب کے نکاح کا اعلان مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر رشتہ ناطہ نے مورخہ 17 مئی 2009ء کو بعد نماز مغرب بیت المبارک ربوہ میں ہمراہ مکرمہ فریحہ اسلم صاحبہ بنت مکرم محمد اسلم صاحب مبلغ ایک لاکھ روپیہ حق مہر پر کیا۔ مورخہ 18 مئی 2009ء کو بارات ایوان محمود سے گوندل بینکوئیٹ ہال پہنچی۔ رخصتانہ کے موقع پر مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب نائب ناظر مال آمد نے دعا کروائی۔ اگلے روز 19 مئی 2009ء کو ایوان محمود کے لان میں دعوت ولیمہ کا انتظام کیا گیا۔ اس موقع پر محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے دعا کروائی۔ مکرم شرجیل احمد محمود صاحب مکرم چوہدری محمد صادق صاحب واقف زندگی سابق اکاؤنٹنٹ وکالت تبشیر کے نواسے ہیں۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم نفیس احمد عتیق صاحب وکالت اشاعت تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے ماموں زاد بھائی محترم عطاء القدوس صاحب چغتائی کارکن ایم ٹی اے جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل و احسان سے پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچی کا نام حنا رکھا ہے۔ نومولودہ مکرم نصیر احمد چغتائی صاحب آف واہ کینٹ حال جرمنی کی پوتی اور مکرم شیخ ثناء اللہ صاحب مرحوم انسپکٹر پولیس لاہور کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے بچی کے نیک، خادمہ دین اور صحت و درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

پتہ درکار ہے

مکرم وحید اختر صاحب ولد غلام دستگیر صاحب نے مورخہ 25 فروری 2005ء کو ملیانوالہ ڈاکخانہ خاص ضلع سیالکوٹ سے وصیت کی تھی موصی صاحب سے دفتر وصیت کا رابطہ نہیں ہو رہا۔ موصی صاحب کے کسی عزیز یا رشتہ دار کو ان کے ایڈریس کے متعلق علم ہو تو دفتر وصیت کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم مرزا محمد ارشد صاحب دارالعلوم غربی ثناء ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرا بیٹا مرزا ارمغان ارشد صاحب دارالعلوم غربی حلقہ ثناء مورخہ 27/اپریل 2009ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں سانس کی تکلیف کی وجہ سے بعمر 16 سال بقضائے الٰہی وفات پا گیا۔ مرحوم ابھی میٹرک کا امتحان دے کر فارغ ہوا تھا۔ اس کی نماز جنازہ مکرم مولانا عبدالوہاب صاحب مربی سلسلہ نے مورخہ 27/اپریل کو بعد نماز عصر بیت المہدی گولبازار ربوہ میں پڑھائی۔ قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم اللہ بخش صادق صاحب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ نے دعا کروائی۔ مرحوم ہر دلعزیز، خوش اخلاق اور ملنسار تھا اور خلافت سے محبت کرنے والا تھا۔ مرحوم نے سوگواروں میں میرے علاوہ والدہ اور ایک بہن پیچھے چھوڑی ہے۔ مرحوم مکرم مرزا محمد اسماعیل صاحب مرحوم ولد مکرم مرزا محمد عبداللہ صاحب مرحوم کا پوتا اور مکرم خواجہ منور احمد صاحب ولد مکرم خواجہ شریف احمد صاحب مرحوم گولبازار ربوہ کا نواسہ تھا۔ ہم تمام احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے ہمیں مختلف ممالک سے ٹیلی فون کے ذریعہ اور ہمارے گھر آ کر ہمارے غم میں شریک ہوئے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے بیٹے کو بلند درجات عطا فرمائے اور اس سے اپنی محبت و کرم اور مہربانی کا سلوک فرمائے نیز پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

انٹری ٹیسٹ کی تیاری

F.Sc/F.A کے بعد مختلف ادارہ جات اپنے پیشہ ور پروگرامز میں داخلہ بذریعہ ٹیسٹ دیتے ہیں اور اس سلسلہ میں بہت سے ادارہ جات پاکستان بھر میں انٹری ٹیسٹ کی تیاری کرواتے ہیں اور بھاری فیس وصول کرتے ہیں۔ نظارت تعلیم کے مشاہدہ میں یہ بات آئی ہے کہ گزشتہ سالوں میں طلبہ کی ایک بڑی تعداد جنہوں نے ان ادارہ جات میں بھاری رقوم خرچ کر کے تیاری کی وہ کسی وجہ سے انٹری ٹیسٹ میں خاطر خواہ کامیابی حاصل نہ کر سکے اور بہت سے ایسے طلبہ جنہوں نے تیاری اپنے طور پر کی تھی وہ کامیاب ہو گئے۔ ایسے بہت کامیاب ہونے والے طلبہ نے تیاری گروپس کی شکل میں (دوستوں کے ساتھ) بازار سے مہیا انٹری ٹیسٹ کی کتب کو سامنے رکھ کر کی تھی۔ اس طریق کار کو خاص طور پر اپنانے کی ضرورت ہے لیکن یہ امر مدنظر رہے کہ گروپ کی تعداد 7 طلباء سے نہ بڑھے انشاء اللہ حوصلہ افزاء نتائج برآمد ہوں گے۔

(نظارت تعلیم)

نکاح

مکرمہ امۃ السمیع صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ دارالنصر غربی اقبال ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ حنا اسلم صاحبہ بنت مکرم محمد اسلم صاحب مرحوم کے نکاح کا اعلان مکرم سید احمد اویس صاحب ابن مکرم ڈاکٹر سید شمس الحق صاحب مرحوم آف بھون ضلع چکوال کے ساتھ مبلغ ایک لاکھ روپیہ حق مہر پر مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر رشتہ ناطہ نے مورخہ 19/اپریل 2009ء کو بیت اقبال دارالنصر غربی اقبال میں بعد نماز ظہر کیا۔ مکرمہ حنا اسلم صاحبہ مکرم راجہ عبدالقدیر صاحب مرحوم کی نواسی اور حضرت صوفی نبی بخش صاحب لاہوری رفیق حضرت مسیح موعود یکے از 313 کی نسل سے ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم عمران احمد کاہلوں صاحب معلم وقف جدید تلونڈی کھجوروالی ضلع گوجرانوالہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی خالہ کے سسر مکرم اقبال احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ 121/E.B ضلع وہاڑی بوجہ کینسر سخت بیمار ہیں۔ ملتان ہسپتال میں داخل ہیں احباب کرام سے ان کی معجزانہ کامل و عاجل شفایابی کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

مکرم محمد طاہر صاحب ابن مکرم فرید خان صاحب رائے ونڈ بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں شفاء کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ملازمت کے مواقع

میٹرو کو کراچی، لاہور، اسلام آباد اور فیصل آباد کیلئے کسٹمر مینیجرز، ٹیلی مارکیٹنگ ایگزیکٹیوز اور سیلز سپورٹس سٹاف درکار ہے رابطہ کیلئے۔

hr.careers@metro.pk

میکرو کو لاہور اور کراچی کیلئے Strategic Buyer درکار ہیں۔ درخواستیں 18 مئی 2009ء تک بھجوائی جاسکتی ہیں۔

داؤد ہرکولیس کیمیکل لمیٹڈ کو سینئر پراجیکٹ انجینئر، ایڈمن اینڈ آئی آر مینیجر، I/C ٹریننگ، ایچ آر ایگزیکٹیو اور سول سپر وائزر درکار ہیں۔ رابطہ کے لئے درخواستیں بنام ہیومن ریسورسز مینیجر داؤد ہرکولیس کیمیکل 35-A ایمپریس روڈ لاہور۔

سام سنگ کو سیلز مارکیٹنگ مینیجر و مارکیٹنگ اسسٹنٹ درکار ہیں۔ درخواستیں 16 مئی 2009ء تک بھجوائی جاسکتی ہیں۔

Virtual University of Pakistan کو سٹاف درکار ہے۔

نوٹ: تمام اشتہارات کی تفصیل کے لئے 10 مئی 2009ء کا انگریزی اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔ (نظارت صنعت و تجارت)

ترکی کا مدبر اور وزیر اعظم

جلال بایار

ترکیہ کے مشہور سیاسی مدبر، وطن صوبہ بروسہ کا ایک گاؤں عمربے انجمن اتحاد و ترقی کے رکن۔ جلال بایار قومی حقوق کی حفاظت میں برابر پیش پیش رہے۔ 15 مئی 1883ء کو پیدا ہوئے۔ 1920ء میں قومی اسمبلی میں شرکت کے وقت کمال اتاترک سے پہلی ملاقات ہوئی۔ 1921ء میں وزیر اقتصادیات بنے، نیز چند ماہ وزیر خارجہ کے فرائض بھی انجام دیئے۔ یونانیوں اور ترکوں کے تبادلہ آبادی کا کام شروع ہوا تو مستقل وزارت قائم کر کے یہ کام جلال بایار کے سپرد کیا گیا۔ 1932ء میں پھر وزیر اقتصادیات بنائے گئے۔

ستمبر 1937ء میں وزیر اعظم بنے۔ 1939ء میں وزارت عظمیٰ سے مستعفی ہو کر ترکیہ میں کامل جمہوریت قائم کرنے کے لئے کام شروع کیا۔ پہلے حزب اختلاف کی بنیاد رکھی۔ 1946ء میں ان کی قائم کردہ جمہوری جماعت کو صرف پینسٹھ ووٹ ملے مگر چار سال بعد کے انتخابات میں انہیں بڑی اکثریت سے کامیابی حاصل ہوئی اور 1950ء میں صدر جمہوریہ بنے۔ 1960ء میں جنرل گرسل نے فوجی اقدامات سے جلال بایار صدر، عدنان میندریس وزیر اعظم اور دوسرے وزراء کو قید کر لیا۔ ان پر مقدمے چلے، جلال بایار اور عدنان میندریس کے لئے پھانسی کی سزا تجویز ہوئی لیکن جلال بایار کی ضعیفی کے پیش نظر ان کی سزائے موت عمر قید میں بدل دی گئی۔ جنرل گرسل کے بعد ترکیہ کے صدر جنرل جودت کی تحریک پر جلال بایار کو رہا کر دیا گیا مگر لوگوں کے جوش و خروش کی وجہ سے وہ دوبارہ نظر بند کر دیئے گئے۔

خالص سونے کے زیورات کا مرکز

کاشف جیولرز

گولبازار ربوہ

میاں غلام مرتضیٰ محمود

فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

آزمائشی گیس کورس فری

یہ سہولت محدود مدت کیلئے ہے

گیس، معدے کے السر، جلن، تیزابیت کے لئے، ہمارا مفید و بے ضرر آزمائشی کورس فری حاصل کریں فائدہ ہو تو مکمل علاج کریں۔ ہمارے چند خصوصی معالجات جوڑوں کا درد، الرجک دمہ، ہائی بلڈ پریشر خصوصی کمزوری، بے اولادی (بوجہ سیمن پرابلم) بیٹیاں مگر بیٹے کی خواہش ہماری ویب سائٹ سے مفید طبی معلومات و مفت طبی مشورہ جات حاصل کریں آپ ہمیں کال کریں ہم آپ کو ادویات میل کر دیں گے۔ بیرون پاکستان کے مریض ہمارے ٹورانٹو (کینیڈا) کے کلینک سے رجوع کریں۔

فون نمبر: 001-416-832-7056

ڈاکٹر نذیر احمد مظہر (کینیڈین کوالیفائیڈ ڈاکٹر آف نیچرل میڈیسن)

ہمیں اپنے مشہور پراڈکٹس کیلڈفر سیرپ (مٹی چھوڑ سیرپ) و دیگر ادویات کے لئے پاکستان کے مختلف شہروں سے ڈسٹری بیوٹرز کی ضرورت ہے خواہشمند پارٹیاں رجوع کریں۔

مظہر فارما و ہسپتال احمد نگر ربوہ

فون: 047-6211544,0334-6372686

ویب سائٹ: www.drmazhar.com

ای میل: drmazharca@yahoo.com

(بقیہ از صفحہ 2)

10-10 am	انتخاب سخن
11-15 am	مجلس انصار اللہ یو۔کے کا اجتماع
12-05 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
1-00 pm	کلاس جامعہ احمدیہ یو۔کے حضور انور کے ساتھ
2-00 pm	مستقبل کے چیلنجز، سیمینار
2-45 pm	سوال وجواب
3-50 pm	انڈونیشین سروس
4-45 pm	سواحیلی مذاکرہ
5-40 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-45 pm	بنگلہ پروگرام
7-45 pm	خطبہ جمعہ
8-45 pm	تقریر جلسہ سالانہ
9-00 pm	مستقبل کے چیلنجز، سیمینار
9-45 pm	کلاس جامعہ احمدیہ یو۔کے
10-45 pm	سوال وجواب

21 مئی 2009ء

12-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں، درس حدیث
12-30 am	عربی سروس
1-30 am	لقاء مع العرب
2-30 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
3-00 am	کلاس جامعہ احمدیہ یو۔کے
4-00 am	تقریر جلسہ سالانہ
4-20 am	مستقبل کے چیلنجز، سیمینار
5-05 am	خطبہ جمعہ
6-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6-20 am	تلاوت، درس حدیث
6-45 am	مستقبل کے چیلنجز، سیمینار
7-30 am	لقاء مع العرب
8-30 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
8-45 am	خطبہ جمعہ
10-00 am	کالنگ آل لکس
10-40 am	مستقبل کے چیلنجز، سیمینار
11-40 am	تقاریر جلسہ سالانہ
12-05 pm	تلاوت، درس ملفوظات
12-30 pm	المائدہ
1-05 pm	بستان وقف نو
2-05 pm	ملاقات پروگرام
3-15 pm	مشاعرہ
3-35 pm	خلافت کی برکات
4-10 pm	انڈونیشین سروس
5-35 pm	پشتو سروس
6-00 pm	تلاوت، درس ملفوظات
6-20 pm	المائدہ
6-55 pm	خطبہ جمعہ
8-05 pm	ترجمۃ القرآن
9-15 pm	دورہ حضور انور
10-30 pm	ملاقات پروگرام
11-40 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں

خبریں

خطرات مول لے کر شہری نقصان کم سے کم رکھا جائے

چیف آف آرمی سٹاف جنرل کیانی نے فوج کو ہدایت کی ہے کہ آپریشن کے دوران مخصوص اہداف کو نشانہ بنا کر کم سے کم شہری نقصان کو یقینی بنایا جائے چاہے اس کے لئے خطرات مول لینا پڑیں۔ پاک فوج سوات اور دیگر علاقوں میں جاری آپریشنز کی نوعیت اور اس کے اثرات سے پوری طرح آگاہ ہے۔ نقل مکانی کرنے والوں کا انتظام بھی اتنا ہی اہم ہے جتنا آپریشن، فوج حکومت اور عالمی اداروں کی بھرپور مدد کرے گی۔ امدادی ٹیموں میں میڈیکل یونٹ تعینات ہوں گے۔ 80ہزار متاثرین کو فوج اپنے حصہ سے یومیہ راشن دے گی۔

7 کمپنیوں کو بجلی کی قیمت 18 سے 86 پیسے فی یونٹ بڑھانے کی منظوری

نیپرا نے واپڈا کی 8 میں سے 7 کمپنیوں کو بجلی کے ٹیرف میں اضافہ کرنے اور ایک کمپنی نے ٹیرف میں کمی کرنے کی منظوری دے دی ہے اور اس بارے میں نوٹیفکیشن کے اجراء کے لئے وزارت پانی و بجلی کو سمری بھجوا دی ہے۔ بجلی کی قیمت میں 18 سے 86 پیسے فی یونٹ بڑھانے کی منظوری دی گئی ہے۔

حکومت نے سپریم کورٹ کو پٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں کم کرنے کی یقین دہانی کرا دی

سپریم کورٹ نے حکومت کو پٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں ایک ہفتے میں کم کر کے رپورٹ پیش کرنے کا حکم دیا ہے۔ عدالت نے کہا کہ سی این جی اور قدرتی گیس اور ایل پی جی کی قیمت میں خاطر خواہ حد تک کمی کی جائے۔ اٹارنی جنرل نے کیس کی سماعت کے دوران کہا کہ حکومت بجٹ میں ریلیف دے گی تھوڑا انتظار کریں۔ چیف جسٹس نے کہا کہ قیمتیں ابھی کم کریں یا صبح مزید انتظار نہیں کر سکتے، قیمتیں کم ہونے کے باوجود عوام کو ریلیف نہیں دیا گیا، کمیشن کی رپورٹ سے بہت سی چیزیں بے نقاب ہوئیں۔

فوج ناکام ہوئی تو ایٹمی اثاثوں پر غیر ملک قابض ہوسکتا ہے

قومی اسمبلی کے اجلاس میں سوات اور مالاکنڈ کی صورتحال پر بحث کے دوران اراکین نے سوات آپریشن کے حوالے سے پارلیمنٹ کو اعتماد میں لینے، نقل مکانی کرنے والوں کے لئے امداد کی فراہمی کے عمل کو شفاف بنانے، آپریشن کے دوران معصوم لوگوں کو نشانہ بننے سے روکنے اور پاکستان کی سالمیت کے لئے دہشت گردی کے خلاف جنگ ہر صورت جیتنے کی ضرورت پر زور دیا۔ مسلم لیگ (ن) کے رکن برجیس طاہر نے کہا کہ پاک فوج اگر ناکام ہوئی تو پاکستان ناکام اور ایٹمی اثاثوں پر غیر ملک قابض ہوسکتا ہے' ہم نے اس کے لئے فوج کا ساتھ دینا ہے۔

شدت پسندوں کی پناہ گاہوں کا خاتمہ چاہتے ہیں

برطانوی وزیراعظم نے کہا ہے کہ پاکستان دہشت گردی کے خلاف ہراول دستے کا کردار ادا کر رہا ہے۔ شرپسندوں کی پناہ گاہوں کا خاتمہ چاہتے ہیں۔ برطانیہ فوجی آپریشن کے متاثرین کے لئے 12 ملین پاؤنڈ کی امداد دے گا۔

قلوپطرہ کی چھوٹی بہن کا ڈھانچہ دریافت

ماہر آثار قدیمہ نے مصر کی مشہور زمانہ ملکہ قلوپطرہ کی بہن کا ڈھانچہ دریافت کیا ہے۔ یہ ڈھانچہ قلوپطرہ کی چھوٹی بہن شہزادی ارسینو کا ہے جسے قتل کر دیا گیا تھا۔ شہزادی ارسینو کو دو ہزار سال قبل مصری ملکہ قلوپطرہ کے حکم پر موت کے گھاٹ اتار دیا گیا تھا۔ یہ مصری ملکہ فراعنہ مصر میں سے پہلی بیوہ شاہی سربراہ تھیں۔ محققین کا کہنا ہے کہ طبی معائنے سے پتہ چلا ہے کہ مصری ملکہ قلوپطرہ کی ماں افریقن تھیں یہ حیرت ناک امر ظاہر ہوا ہے کہ قلوپطرہ کا تعلق افریقی نسل سے تھا۔ روایتی طور پر یہی خیال کیا جاتا رہا ہے کہ اس شاہی خاتون کا تعلق یونان سے ملتا ہے۔ شہزادی ارسینو کی باقیات اور ڈھانچہ ترکی میں واقع ایک مقبرے سے برآمد ہوا۔ محقق اور ماہر آثار قدیمہ نیل اولیور کا کہنا ہے کہ قلوپطرہ، مارک انتھونی اور جولیس سیزر تاریخ کے اہم کردار ہیں، ان پر فلمیں بھی بنیں اور وہ داستانوں کا حصہ بھی بنے مگر یہ پہلی مرتبہ ہے کہ ان کے خاندان کے کسی فرد کے بارے میں کوئی حقیقی آثار ملے ہیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 15 مئی

طلوع فجر	4:43
طلوع آفتاب	6:09
زوال آفتاب	1:05
غروب آفتاب	8:00

سپر شکمی
قبض کیلئے مفید ہے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

ربوہ آئی کلینک
برائے رابطہ فون نمبر: 047-6214414
047-6211707-0301-7972878

صاحب جی کی ایک اور فخریہ پیشکش
فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ۔ ربوہ
طالب دعا: شیخ مسعود احمد خالد
047-6214300

NJ
نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
کریڈٹ کارڈ کی سہولت موجود ہے
فون دکان 6212837 رہائش: 6214840

الفضل روم کولر
جستی کولر، گیزر، گیس اوون، واٹر کولر آرڈر پر تیار کئے جاتے ہیں۔
ہر کمپنی کا AC خریدیں اور ہمارے منظور شدہ ڈیلر سے فٹ کروائیں۔ گیس اوون، AC سروس اور مرمت کا کام کیا جاتا ہے۔ AC کے لئے سٹیبلائزرز بھی دستیاب ہیں۔ ہر قسم کا واٹر پمپ اور بورنگ کا کام بھی کیا جاتا ہے۔
نوٹ: کولر، گیزر، گیس اوون۔ ہر قسم کا AC پرانا نئے کے ساتھ تبدیل کروائیں۔
فیکٹری: 1-B-16-265 کالج روڈ نزد اکبر چوک
ٹاؤن شپ لاہور موبائل: 0300-4026760
فون نمبر: 042-5114822,5118096

FD-10

کینیڈا۔ آسٹریلیا۔ برطانیہ میں
امیگریشن
6 ماہ تا ایک سال
مفت مشورہ اور فری Assesment کیلئے فوری رابطہ کریں۔
City Immigration Advisors (CIA)
Office # 8, 4th Floor, Zohra Heights,
Main Market, Gulberg II, Lahore-Pakistan.
Tel: +92.42.5714050, Fax: +92.42.5714243
www.city.edu.pk
خدمت کے 10 سال
بیرون ملک تعلیم اور ویزا کیلئے سینکڑوں طلباء فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ دنیا کی اعلیٰ یونیورسٹیوں میں داخلہ کیلئے فوری رابطہ کریں۔
جلسہ سالانہ برطانیہ
میں شرکت اور ویزا کی رہنمائی کیلئے فوری رابطہ کریں۔
برائے رابطہ میاں رومان تبسم (ایڈووکیٹ ہائی کورٹ)
Cell# +92.321.6933319
E-mail: roman@city.edu.pk